www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 پیر 17 اگست 2026ء 03 ربیع اول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 48

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

QUETTA PRESS
کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس
سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، میر احمد مری کی شمولیت کے موقع پر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ولی تنگی میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 2 افراد جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے تفریحی مقام ہنہ اوڑک ولی تنگی میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم دہشت گردوں کی جانب سے تخریب کاری کی غرض سے ولی تنگی میں سڑک کے کنارے دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا کہ قریب سے گزرنے والی گاڑی کے دوران وہ زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 2 افراد جاں بحق اور 2 افراد محمد دین اور رومان خان زخمی ہوگئے دھماکے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

جس طرح ہم نے پنجاب بدلا اسی طرح آزاد کشمیر کو بھی بدلیں گے، نواز شریف

آزاد کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود ترجیح ہے، پنجاب میں ترقی کی بنیاد شہباز شریف نے رکھی جسے مریم نواز نے آگے بڑھایا، آزاد کشمیر کے عوام پنجاب کی ترقی کی طرف دیکھ رہے ہیں

اگر ہم نے آزاد کشمیر میں ڈیلیور نہ کیا تو لوگ ناراض ہونگے، شہباز شریف ملک کو ترقی کی جانب گامزن کرنے میں لگے ہوئے ہیں، آزاد کشمیر کو بھی ترقی میں پنجاب کی سطح پر آنا چاہیے

مظفرآباد (آن لائن) میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ ہمیں امید نہیں تھی پیپلز پارٹی کی طرف سے کوئی شکایت کا موقع ملے، ہم نے مخالفین کے ساتھ سیاست میں ہمیشہ اچھا سلوک کیا ہے۔ نواز شریف نے کہا کہ سیاست میں مخالفت کو اتنا آگے نہیں جانا چاہیے، سیاسی مخالفت کو دشمنی میں نہیں بدلنا چاہیے، کشمیر کا ماحول ہمیشہ اچھا رہا ہے۔ انہوں نے آزاد کشمیر انتخابات میں کامیاب ہونے والوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر کے پہلے دو مرحلوں میں ہمیں اکثریت مل چکی ہے، جو انتخابات نہیں جیت سکے انہیں بھی شاباش دیتا ہوں۔ میاں نواز شریف نے کہا کہ اگر ہم نے آزاد کشمیر میں ڈیلیور نہ کیا تو لوگ ناراض ہوں گے، آزاد کشمیر میں پیپلز پارٹی کی حکومت تھی، آزاد کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف نے حکومت سنبھالی تو ملکی حالات بہت خراب تھے، پنجاب میں ترقی کی بنیاد شہباز شریف نے رکھی جسے مریم نواز نے آگے بڑھایا، آزاد کشمیر کے عوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو فوری ریسکیو کرنے والے عبدالرازق خلجی ملاقات کر رہے ہیں ☆☆

کم جونگ ان کیساتھ میرے تعلقات شاندار ہیں، ٹرمپ

میں اور کم بہت شاندار انداز میں ایک دوسرے کے ساتھ آہنگ ہیں، امریکی صدر

واشنگٹن (آن لائن) اس وقت جب دنیا ایرانی امریکی بحران کی پیش رفت میں مشغول ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کے ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

بلوچستان فتنہ الخوارج کیخلاف آپریشن

خاران سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 7 دہشتگرد ہلاک

متعدد زخمی، اسلحہ وگولہ بارود برآمد

دہشتگردی کیخلاف برسرِ پیکار بہادر سپوت ہمارا فخر ہیں، وزیرداخلہ محسن نقوی کی خاران میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 7 دہشتگردوں کی ہلاکت پر سکیورٹی فورسز کی تعریف

دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا ہے، دہشتگرد بھتہ خوری، اغوا، ٹارگٹ کلنگ، خودکش حملوں کی منصوبہ بندی میں ملوث تھے، ٹھکانوں سے ایک موٹرسائیکل اور 2 گاڑیاں بھی ملیں

خاران (آن لائن) بلوچستان میں خاران کے علاقے میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے 7 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران فتنہ الخوارج کے 7 دہشت گرد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے جدید اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر جنگی سامان برآمد ہوا ہے۔ دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے ایک موٹرسائیکل اور 2 گاڑیاں بھی ملی ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو مکمل تباہ کر دیا ہے، دہشت گرد بھتہ خوری، اغوا، ٹارگٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

صوبائی مشیر کھیل امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، غزالہ گولہ، راحیلہ درانی ہنگامی پریس کانفرنس کر رہی ہیں

نوٹیفکیشن کے بغیر حکومتی یقین دہانی قبول نہیں، ٹرانسپورٹرز

ٹرانسپورٹرز مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کے خواہاں ہیں، ملک شہزاد

کراچی (آن لائن) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کے صدر ملک شہزاد اعوان نے کہا ہے کہ تحریری نوٹیفکیشن کے اجرا کے بغیر وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی محض یقین دہانیوں پر اعتماد نہیں کیا جائے گا، تاہم امید ہے کہ حکومتی نمائندوں کے ساتھ مذاکرات میں ٹرانسپورٹرز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

27 ستمبر کا ہمارا مارچ ملک وقوم کی تقدیر اور تاریخ بدل دیگا، سہیل آفریدی

امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے اور ان کی حکومت صوبے میں امن کی بحالی کے لیے ہر ممکن اقدام کریگی، بیان

صوبے کے عوام کو کیڑے مکوڑے سمجھنے کی روش مزید قبول نہیں کی جائے گی، امن کی بحالی کے لیے ہر حد تک جائیں گے

بنوں (آن لائن) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کے لانگ مارچ کے لیے بھرپور اور بہترین تیاری کی جائے گی اور اس مرتبہ ملک وقوم کی تقدیر اور تاریخ دونوں بدل دیں گے، خیبر پختونخوا گزشتہ دو دہائیوں سے تجربہ گاہ بنا ہوا ہے اور صوبے کے عوام کو کیڑے مکوڑے سمجھنے کی روش مزید قبول نہیں کی جائے گی۔ اتوار کے روز وزیراعلیٰ ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

بھاگ کے قریب زمین کے تنازعے پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، دوسرا زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) بھاگ کے قریب چھلگری قبیلے کے دو گروپوں میں زرعی زمین کے تنازعے پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ضلع کچھی صدر پولیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر مستونگ واقعہ میں زخمی ہونیوالے اے ٹی ایف اہلکاروں کی عیادت کر رہے ہیں

پوری قوم سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، حنیف عباسی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے خاران میں 7 فتنہ الخوارج دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

امن دشمنوں کے مذموم عزائم کو ملکر ناکام بنائیں گے، ضیاء لانگو

بلوچستان کے عوام اور پولیس نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں، رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیرداخلہ

وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی کا وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو سے ٹیلیفونک رابطہ، حملے کی شدید مذمت، خیریت دریافت کی

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے وزیرداخلہ بلوچستان ضیاء لانگو سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور ان کے قافلے پر ہونے والے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی۔ محسن نقوی نے حملہ ناکام بنانے پر بلوچستان پولیس کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ میر ضیاء لانگو محفوظ رہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں باغ میں کام کرنے والا مزدور جاں بحق ہوگیا

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں باغ میں کام کرنے والا مزدور جاں بحق ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں شریف آباد کے قریب باغ میں ڈرون گرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

اسپین کے مشہور شہر غرناطہ میں 5.0 شدت کا زلزلہ

زلزلے کے جھٹکے رات کے وقت محسوس کیے گئے، خوف وہراس پھیل گیا

غرناطہ (آن لائن) اسپین کے مشہور سیاحتی شہر غرناطہ میں ہفتے کی رات 5.0 شدت کا زلزلہ آیا، جس کے باعث شہریوں میں خوف وہراس پھیل گیا اور بعض عمارتوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

پی ٹی آئی میں 3 گروپ بنے ہوئے ہیں، شیر افضل مروت

27 ستمبر کو پی ٹی آئی کا مارچ نہیں ہوگا، کوئی تیاری نہیں، رکن قومی اسمبلی کی بات چیت

اسلام آباد (آن لائن) رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی میں 3 گروپ بنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کوئٹہ سے پشاور کیلئے جعفرا یکسپریس ٹرین سروس 2 روز بعد بحال

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سے پشاور کیلئے ٹرین سروس 2 روز معطل رہنے کے بعد بحال کر دی گئی۔ ریلوے حکام کے مطابق کوئٹہ سے پشاور کے لیے جعفر ایکسپریس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سول ہسپتال میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونیوالی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو فوری ریسکیو کرنے والے نوجوان عبدالرازق خلجی اپنے بھائیوں کے ہمراہ ملاقات کر رہے ہیں

کراچی، جیکب لائن سے فتنہ الخوارج کا مبینہ دہشتگرد گرفتار، اسلحہ وبارود برآمد

کراچی (آن لائن) رینجرز اور سی ٹی ڈی نے جیکب لائن جمشید ٹاؤن میں مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

نوجوان نسل کو عبدالرازق جیسے کرداروں سے سبق حاصل کرنا چاہیے، میر سرفراز بگٹی

مشکل حالات میں دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھنے والے افراد معاشرے کے لیے مثبت مثال ہوتے ہیں، بات چیت

وزیراعلیٰ بلوچستان نے خاتون ڈاکٹر کی مدد کرنے والے عبدالرازق ان کے بھائی کے لیے سرکاری ملازمت کا اعلان کر دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ میں تیزاب گردی کا شکار ہونے والی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی بروقت مدد کرنے والے نوجوان عبدالرازق خلجی اور ان کے بھائی کے لیے سرکاری ملازمت کا اعلان کر دیا۔ وزیراعلیٰ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

جنرل قمر جاوید باجوہ علاج کیلئے بیرون ملک چلے گئے

دبئی میں ڈاکٹرز نے تفصیلی طبی معائنہ کیا، کچھ ٹیسٹ کے نتائج آنا باقی ہیں، فیملی ذرائع

اسلام آباد (آن لائن) سابق آرمی چیف جنرل (ر) قمر جاوید باجوہ علاج کے لیے بیرون ملک چلے گئے۔ قمر جاوید باجوہ 3 ہفتے سی ایم ایچ میں زیرعلاج رہے، انہیں سر اور کمر میں چوٹ آئی تھی۔ فیملی ذرائع کے مطابق سابق آرمی چیف قمر باجوہ نے یو اے ای میں اپنا طبی معائنہ کرایا، دبئی میں ڈاکٹرز نے قمر جاوید باجوہ کا تفصیلی طبی معائنہ کیا۔ ذرائع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

فتنہ الہندوستان کے مذموم مقاصد کیلئے خواتین و بچوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، خواتین پارلیمنٹیرینز

اس گھناؤنے عمل کیخلاف کام کرنیوالی انسانی حقوق کی چیمپئن تنظیموں کی خاموشی باعث تشویش ہے، غزالہ گولہ، راحیلہ درانی

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں نے نوشکی کلی مینگل آباد میں ماں بیٹی کو قتل کر کے بلوچوں کی روایات کو مسخ کیا، مینا مجید بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کی خواتین صوبائی وزراء، ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ، صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی مشیر کھیل مینا مجید بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی ہادیہ نواز بھرانی نے کہا ہے کہ فتنہ الہندوستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

مکہ معاہدے میں مصر کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے: ترک صدر

ہماری ترجیح یورپی یونین نہیں ہے، یورپ وہ ہے جو ناکامی سے دوچار ہوتا ہے، گفتگو

انقرہ (آن لائن) ترک صدر رجب طیب اردوان نے تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ مکہ معاہدے میں مصر کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔ عرب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رجب طیب اردوان نے کہ مصر مستقبل میں 'مکہ معاہدے' کا رکن بن سکتا ہے کیونکہ یہ معاہدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

میر رضا قتل کیس، غلام نبی آفریدی کی شمولیت پر جبران ناصر کے تحفظات

کراچی (آن لائن) میر رضا علی قتل کیس میں تفتیشی ٹیم میں ایس ایچ او شاہ لطیف انسپکٹر غلام نبی آفریدی کی شمولیت پر مقتول کے وکیل جبران ناصر نے تحفظات کا اظہار کر دیا۔ جبران ناصر نے کہا ہے کہ تفتیشی ٹیم میں غلام نبی آفریدی کو شامل کرنے پر تحفظات ہیں، جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

میڈیکل سٹی منصوبے کی سیالکوٹ کو ضرورت تھی، وزیر دفاع

جب بھی سیالکوٹ میں میڈیکل ایمرجنسی ہوتی ہے تو لاہور کا رخ کرنا پڑتا ہے، خواجہ آصف

سیالکوٹ (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ میڈیکل سٹی منصوبے کی سیالکوٹ کو اشد ضرورت تھی۔ سیالکوٹ میڈیکل سٹی کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں خواجہ آصف نے کہا کہ ہم چیمبر کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، اس منصوبے کی شہر کو اشد ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی سیالکوٹ میں میڈیکل ایمرجنسی ہوتی ہے تو لاہور کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

امن دشمن کیخلاف قوم کا اتحاد ناگزیر ہے، سردار یوسف

امن واتحاد کیلئے کام کرنیوالی شخصیات کے تحفظ کو یقینی بنانا اجتماعی ذمہ داری ہے

کراچی (آن لائن) پاکستان کو درپیش دہشت گردی، انتہاپسندی، فرقہ واریت اور نفرت کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریاستی اداروں کے ساتھ علماء و مشائخ، مذہبی وسماجی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان الفاظ کا اعادہ وفاقی وزیر مذہبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے بھی حکومت سے مارجن میں اضافے کا مطالبہ کر دیا

کراچی (آن لائن) پٹرولیم ڈیلرز کے بعد آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے بھی حکومت سے فی لیٹر پرافٹ مارجن میں فوری اضافے کا مطالبہ کر دیا۔ آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) نے وفاقی وزیر پٹرولیم کو خط لکھ کر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے موجودہ منافع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

بعض سرکاری عمارتوں کو فائیو سٹار ہوٹلز میں تبدیل کرنیکا فیصلہ

پہلے مرحلے میں شہید ملت بلڈنگ کو فائیو سٹار ہوٹل میں تبدیل کرنیکی تجویز

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی دارالحکومت میں بین الاقوامی ایونٹس کیلئے عالمی معیار کی رہائشی سہولیات کے فقدان کے باعث وزیراعظم نے بعض سرکاری عمارتوں کو ہوٹلز میں تبدیل کرنے کی ہدایت کر دی، فیصلے پر عملدرآمد کے لئے تین رکنی وزارتی کمیٹی قائم کر دی۔ پہلے مرحلے میں شہید ملت بلڈنگ کو فائیو سٹار ہوٹل میں تبدیل کرنے کی تجویز ہے۔ ذرائع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ایم کیو ایم کا نئے صوبوں کیلئے ڈائیلاگ شروع کرنیکا اعلان

اگر صوبے بنانا غداری تھا تو آئین میں اس کا ذکر کیوں موجود ہے؟ خالد مقبول صدیقی

کراچی (آن لائن) ایم کیو ایم پاکستان نے ملک میں نئے صوبوں کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے قومی ڈائیلاگ شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر صوبے بنانا غداری تھا تو آئین میں اس کا ذکر کیوں موجود ہے؟۔ اتوار کو یہاں ایم کیو ایم رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے پارٹی چیئرمین خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ پاکستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اوتھل، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی اوتھل کے دورے کے موقع پر عوامی مسائل سن رہے ہیں

بلوچستان کو توجہ کا مرکز بنا کر یہاں کے بنیادی مسائل حل کیے جائیں، ڈاکٹر مالک بلوچ

نیشنل پارٹی سیاسی جدوجہد جاری رکھتے ہوئے مزید منظم ہوگی، بلوچستان کے مسائل سنجیدگی سے حل کیے جائیں، سابق وزیراعلیٰ

نئے صوبوں کا قیام ملک کو مزید پسماندگی کی طرف دھکیل دے گا، صوبے تاریخی بنیادوں پر بنائے جائیں، سربراہ نیشنل پارٹی

کوئٹہ (جی این ایم) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی موجودہ گھمبیر حالات میں اپنی سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھتے ہوئے پارٹی کو مزید منظم کرے گی، جبکہ نئے صوبوں کا قیام ملک کو مزید پسماندگی کی جانب دھکیل دے گا، صوبے تاریخی بنیادوں اور زمینی حقائق کے مطابق بنائے جانے چاہئیں، کسی فرد یا ادارے کی خواہش پر نہیں۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ میر احمد مری نے اپنی برادری، دوستوں اور عزیزوں سمیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

حکمران بلوچستان میں عوام سے جینے کا حق چھین رہے ہیں، ساجد ترین

سیاسی جماعتوں کو ان مظالم کے خلاف آواز بلند کرنے کیلئے احتجاج کی اجازت نہیں دی جا رہی، مظاہروں سے خطاب

بلوچستان کے علاقوں سوراب گدر، خضدار، وڈھ میں نہتے لوگوں پر بمباری کر کے خواتین اور بچوں کو شہید کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ حکمران بلوچستان میں عوام پر مظالم ڈھا کر ان سے جینے کا حق چھین رہے ہیں بلوچستان کے علاقوں سوراب گدر، خضدار، وڈھ میں نہتے لوگوں پر بمباری کر کے خواتین اور بچوں کو شہید کیا جا رہا ہے اور سیاسی جماعتوں کو ان مظالم کے خلاف آواز بلند کرنے کے لئے احتجاج کی بھی اجازت نہیں دی جا رہی ہے پارٹی نے آج کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں احتجاجی مظاہرے کرنے کا اعلان کر رکھا تھا لیکن کوئٹہ میں پولیس کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کو جانے والے راستوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

محنت سے پاکستان کو معاشی قوت بنائیں گے، سالک حسین

اتحاد، برداشت اور قومی یکجہتی سے قائداعظم کا پاکستان بنائیں گے، ڈاکٹر محمد امجد

اسلام آباد (آن لائن) مسلم لیگ ہاؤس اسلام آباد میں جشن آزادی کی مناسبت سے پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس کے مہمان خصوصی پاکستان مسلم لیگ کے سینئر نائب صدر اور وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز اینڈ ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین تھے۔ تقریب میں چیف آرگنائزر ڈاکٹر محمد امجد، سینیٹر نیلوفر بختیار، اراکین قومی اسمبلی چوہدری محمد الیاس اور مسز فرخ خان، مرکزی سیکرٹری اطلاعات غلام مصطفیٰ ملک، سابق رکن قومی اسمبلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

آن لائن فراڈ میں ملوث 284 غیر ملکیوں کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) آن لائن فراڈ میں ملوث 284 غیر ملکیوں کو پاکستان سے ملک بدر کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ وزارت داخلہ نے گرفتار 284 غیر ملکیوں کے ویزے منسوخ کر دیئے جبکہ ان کے لیے 15 روزہ ون ٹائم ایگزٹ پرمٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق غیر ملکیوں کو اسلام آباد کی ایک نجی ہاؤسنگ سوسائٹی سے گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتار افراد میں اکثریت ویتنام، انڈونیشیا اور چین کے شہریوں کی ہے، جن میں سے بیشتر سیاحتی یا وزٹ ویزوں پر پاکستان آئے تھے۔ تمام 284 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

حب، میر علی حسن زہری اور سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری جشن آزادی کے حوالے سے تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

فتنہ الخوارج کے دہشتگرد ملک کے امن و استحکام اور ترقی کے دشمن ہیں، ایاز صادق

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے خاران میں انٹیلی جنس آپریشن کے دوران 7 خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں کی تعریف کی ہے۔ اپنے بیان میں سردار ایاز صادق نے کہا کہ فتنہ الخوارج کے دہشتگرد ملک کے امن و استحکام اور ترقی کے دشمن ہیں، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

پی ٹی آئی جتنا کھیلنا چاہتی تھی، کھیل چکی ہے، اختیار ولی

14 اگست کو احتجاج کرنے والے ہم میں سے نہیں، پی ٹی آئی پر برس پڑے

پشاور (آن لائن) مسلم لیگ (ن) کے رہنما اختیار ولی خان نے پاکستان تحریک انصاف کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست کو احتجاج کرنے والے ہم میں سے نہیں، یہ لوگ ملک کے نظریے اور قومی تشخص سے متصادم طرز عمل اختیار کر رہے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اختیار ولی خان نے کہا کہ پی ٹی آئی والے دو قومی نظریے کو بھی نہیں مانتے اور شہدا کو بھی شہید تسلیم نہیں کرتے، سوال یہ ہے کہ یہ لوگ کون ہیں اور ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

کوئٹہ، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ اور دیگر جشن آزادی کے حوالے سے کیک کاٹ رہے ہیں

روزنامہ چیف ایڈیٹر: منیر احمد مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان
مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

بنیادی ضرورت پالیسیاں بدلیں

پاکستان کا سب سے بڑا المیہ یہ نہیں کہ ہمارے پاس وسائل کم ہیں، مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے پاس وسائل کے استعمال کی ترجیحات درست نہیں۔ گزشتہ 79 برس میں حکومتیں بدلیں، حکمران بدلے، معاشی ٹیمیں بدلیں، منصوبے بنے، ختم ہوئے، نئے نعرے لگے، نئے پروگرام شروع ہوئے، مگر عام آدمی کی زندگی میں وہ بنیادی تبدیلی نہیں آسکی جس کا وعدہ ہر دور میں کیا گیا۔ غربت کم کرنے کے دعوے اپنی جگہ، حقیقت یہ ہے کہ مہنگائی، بے روزگاری، مہنگی توانائی اور کم ہوتی قوتِ خرید نے معاشرے کے ایک بڑے حصے کو معاشی بے یقینی کے حوالے کردیا ہے۔ یہ سوال اب محض ماہرین معیشت کا نہیں بلکہ قومی بقا کا سوال بن چکا ہے کہ اگر کئی دہائیوں سے اختیار کی جانے والی معاشی پالیسیوں کے باوجود غربت ختم ہونے کے بجائے بڑھ رہی ہے، متوسط طبقہ سکڑ رہا ہے، صنعت بحران کا شکار ہے، زراعت زوال پذیر ہے اور نوجوان روزگار کے لیے دروازے کھٹکھٹا رہے ہیں تو پھر ہم آخر کب اپنی پالیسیوں کا ازسرنو جائزہ لیں گے؟۔ ہم کب تک ناکام پالیسیوں کو کامیاب قرار دے کر نئے اعداد و شمار کی مدد سے قوم کو مطمئن کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے؟۔ حقیقت یہ ہے کہ معیشت محض شرح نمو کا نام نہیں۔ اگر قومی آمدن میں اضافہ ہو مگر ایک عام خاندان کے لیے بجلی کا بل ادا کرنا، بچوں کی فیس دینا، گھر کا راشن خریدنا اور علاج کرانا مشکل ہو جائے تو معاشی ترقی کے دعوے عام شہری کے لیے بے معنی ہو جاتے ہیں۔ معیشت کی کامیابی کا اصل پیمانہ سٹاک مارکیٹ، زرمبادلہ کے ذخائر یا شرح نمو سے کہیں زیادہ یہ ہونا چاہیے کہ ایک عام شہری کی زندگی کتنی آسان ہوئی ہے، اس کی آمدن اور قوتِ خرید میں کتنا اضافہ ہوا ہے اور اس کے بچوں کے مستقبل کے امکانات کتنے بہتر ہوئے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں پالیسی سازی کا مرکز عام شہری نہیں بلکہ اکثر مالیاتی اہداف، قرضوں کے حصول اور قلیل مدتی بحرانوں کا انتظام بن کر رہ گیا ہے۔ حکومتیں ایک بحران سے دوسرے بحران تک سفر کرتی ہیں۔ بجٹ آتا ہے، ٹیکس بڑھتے ہیں، بجلی اور گیس مہنگی ہوتی ہے، عوام پر بوجھ ڈالا جاتا ہے اور پھر کسی محدود طبقے کو ریلیف دینے کے لیے عارضی پیکیج کا اعلان کردیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کار معیشت کو مستقل بنیادوں پر مضبوط نہیں کرسکتا۔ اگر ایک شخص کو مستقل روزگار، مناسب اجرت، سستی توانائی، بہتر تعلیم اور صحت کی سہولت میسر ہو تو اسے بار بار کسی امدادی پروگرام کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ لیکن اگر روزگار کے مواقع محدود ہوں، نجی شعبے کی تنخواہیں مہنگائی کے مقابلے میں نہ بڑھیں اور کاروبار کی لاگت مسلسل بڑھتی رہے تو چند ہزار روپے کا ریلیف بھی چند ہفتوں بعد بے معنی ہو جاتا ہے۔ یہ صورتحال بالخصوص متوسط طبقے کے لیے انتہائی تشویشناک ہے۔ یہی وہ طبقہ ہوتا ہے جو ٹیکس دیتا ہے، بچوں کو نجی تعلیمی اداروں میں پڑھاتا ہے، گھر بناتا ہے، کاروبار کرتا ہے اور ملکی معیشت میں مسلسل حصہ ڈالتا ہے۔ مگر یہی طبقہ آج سب سے زیادہ دباؤ میں ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں کم از کم سالانہ بجٹ کے ذریعے اضافہ ہو جاتا ہے، لیکن نجی شعبے کے کروڑوں ملازمین کے لیے ایسی کوئی ضمانت موجود نہیں۔ کئی افراد برسوں تک معمولی اضافے کے انتظار میں رہتے ہیں جبکہ ان کے اخراجات ہر چند ماہ بعد بڑھ جاتے ہیں۔ یہ معاشی عدم توازن کسی بھی معاشرے کے لیے خطرناک ہے۔ حکمران اشرافیہ اور عام شہری کے درمیان بڑھتا ہوا فاصلہ بھی اس بحران کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ جب فیصلہ ساز طبقہ ان مسائل سے براہ راست متاثر نہ ہو جن کا سامنا عام شہری کر رہا ہے تو پالیسیوں میں انسانی پہلو کمزور پڑ جاتا ہے۔ جس شخص کو مہینے کے آخر میں گھر کا بجٹ بنانے کے لیے پریشانی نہ ہو، وہ شاید اس خاندان کی مشکلات کا پوری طرح اندازہ نہ کر سکے جس کے لیے بجلی کا بل اور بچوں کی فیس میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑ رہا ہو۔ پاکستان کو اب ایسی معاشی پالیسی کی ضرورت ہے جس میں عام آدمی پالیسی کا موضوع نہیں بلکہ مرکز ہو۔ دنیا کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ قومیں غربت سے نکل سکتی ہیں، بشرطیکہ ان کی قیادت مسئلے کی جڑ تک پہنچنے اور مستقل فیصلے کرنے کا حوصلہ رکھتی ہو۔ چین نے چند دہائیوں میں کروڑوں افراد کو غربت سے نکال کر ایک بڑی معاشی طاقت میں تبدیل کیا۔ اس سفر میں مستقل پالیسی، صنعتی پیداوار، برآمدات، انفراسٹرکچر، تعلیم اور انسانی وسائل میں سرمایہ کاری نے بنیادی کردار ادا کیا۔ ہمارے خطے میں بھارت نے بھی معاشی اصلاحات کے ذریعے اپنی معیشت کا رخ تبدیل کیا۔ ڈاکٹر من موہن سنگھ کی معاشی اصلاحات نے بھارتی معیشت کو وہ بنیاد فراہم کی جس پر بعد کی حکومتوں نے اپنی پالیسیاں استوار کیں۔ بنگلہ دیش نے بھی برآمدی صنعت، خصوصاً گارمنٹس، خواتین کی معاشی شرکت اور مسلسل پالیسی پر توجہ دے کر خطے میں اپنی معاشی حیثیت مضبوط کی۔ سری لنکا شدید معاشی بحران اور طویل خانہ جنگی کے بعد بھی بحالی کی کوشش کرسکتا ہے تو پاکستان کے پاس آگے بڑھنے کے مواقع کیوں نہیں ہو سکتے؟ مسئلہ وسائل کا کم اور ترجیحات کا زیادہ ہے۔ پاکستان کو سب سے پہلے یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ قومی وسائل کہاں خرچ کیے جائیں۔ اگر ایک طرف اربوں روپے کے ایسے منصوبے ہوں جن کا فوری معاشی فائدہ محدود ہو اور دوسری طرف کسان مہنگی بجلی، کھاد، پانی اور زرعی مداخل کے باعث اپنی زمین چھوڑنے پر مجبور ہو تو ترجیح کس کو ملنی چاہیے؟ یہ سوال کسی ایک حکومت یا جماعت سے نہیں، پورے نظام سے ہے۔ زراعت کو بچانا اب اقتصادی ترجیح نہیں بلکہ قومی ضرورت ہے۔ پاکستان کی معیشت کی بنیاد کبھی زراعت تھی۔ آج کسان پیداواری لاگت، پانی کی قلت، مہنگی بجلی، مہنگی کھاد، موسمیاتی تبدیلی اور اپنی پیداوار کی مناسب قیمت نہ ملنے کے مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ ہر سال زرعی زمین کے ایک بڑے حصے کا زیر کاشت نہ رہنا محض ایک زرعی مسئلہ نہیں یہ مستقبل کے غذائی بحران کی علامت ہے۔ زراعت کمزور ہوگی تو دیہی روزگار ختم ہوگا۔ روزگار ختم ہوگا تو لوگ شہروں کا رخ کریں گے۔ شہروں پر آبادی کا دباؤ بڑھے گا، کچی آبادیاں پھیلیں گی، ٹرانسپورٹ اور صحت کے مسائل بڑھیں گے اور شہری انفراسٹرکچر مزید بوجھ تلے دب جائے گا۔ آخر کار ایک شعبے کی ناکامی پورے معاشرے کو متاثر کرے گی۔ اس کے ساتھ توانائی کا بحران ہماری صنعت کے لیے بھی خطرے کی گھنٹی ہے۔ مہنگی بجلی اور گیس نے پیداواری لاگت میں اضافہ کردیا ہے۔ پاکستان کی برآمدی صنعت عالمی منڈی میں ان ممالک سے مقابلہ کررہی ہے جہاں توانائی نسبتاً سستی اور پالیسی نسبتاً مستحکم ہے۔ اگر ہماری صنعت بند ہوگی یا دوسرے ممالک منتقل ہوگی تو صرف فیکٹری نہیں جائے گی، اس کے ساتھ روزگار، ٹیکس، برآمدات اور ہنرمند افرادی قوت بھی متاثر ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ توانائی کی پالیسی کو محض بجلی کے بلوں کے مسئلے کے طور پر نہیں دیکھا جاسکتا۔ یہ دراصل پاکستان کے صنعتی اور زرعی مستقبل کا مسئلہ ہے۔ حکومت کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ قومی بجٹ کا بڑا حصہ کہاں خرچ کیا جائے۔ اگر چند برس کے لیے غیر ضروری اور نمائشی

جب گھروں میں کھانا پکنا بند ہوجائے؟

تحریر: منیر احمد

یہ سوال شاید بہت سادہ لگتا ہے، مگر اس کے پیچھے ایک پورا معاشرہ، اس کی تہذیب، اس کے رشتے اور اس کی صحت چھپی ہوئی ہے۔ کھانا پکانا محض ایک روزمرہ کا کام نہیں، یہ ایک علامت ہے، ایک زبان ہے، ایک بندھن ہے جو خاندان کے افراد کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے۔ جب یہ عمل گھروں سے نکل کر ریستورانوں اور ڈیلیوری والے ڈبوں میں منتقل ہو جاتا ہے تو یہ کوئی معمولی تبدیلی نہیں ہوتی، بلکہ یہ خاندانی ڈھانچے میں ایک گہرا اور خاموش انقلاب ہوتا ہے جس کے اثرات دہائیوں بعد محسوس ہوتے ہیں۔

اس کالم میں ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ اگر پاکستانی گھروں میں کھانا پکانا بند ہو جائے تو کیا کیا نتائج مرتب ہو سکتے ہیں اور اس سلسلے میں امریکہ کے تجربے سے ہم کیا سبق سیکھ سکتے ہیں۔ کھانا پکانا صرف معدے کی بھوک مٹانے کا ذریعہ نہیں، بلکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں ماں، بہن، بیوی یا خاندان کا کوئی فرد اپنی محبت، اپنی مہارت اور اپنی توجہ ڈال کر دوسروں کو خوش کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا تحفہ ہے جو بغیر کسی قیمت کے دیا جاتا ہے مگر اس کی قدر بے حد ہوتی ہے۔ جب کوئی عورت اپنے ہاتھوں سے آٹا گوندھتی ہے، سبزیاں کاٹتی ہے، چولہے پر سالن پکاتی ہے تو وہ دراصل ایک ایسی خوشبو پیدا کر رہی ہوتی ہے جو پورے گھر کو ایک ساتھ باندھتی ہے۔ یہ وہی خوشبو ہے جو بچے کو اسکول سے واپس آتے ہی گھر کا احساس دلاتی ہے، یہ وہی ذائقہ ہے جو شوہر کو تھکاوٹ کے بعد سکون دیتا ہے، اور یہ وہی مہک ہے جو بڑوں کو ان کی ماں کی یاد دلاتی ہے۔ اگر یہ سلسلہ ٹوٹ جائے تو گھر صرف ایک چھت اور دیواروں کا مجموعہ بن کر رہ جاتا ہے، جہاں لوگ آتے جاتے ہیں مگر ایک دوسرے سے جڑے نہیں ہوتے۔

امریکہ میں یہ تبدیلی 1970 کی دہائی کے آس پاس شروع ہوئی جب خواتین کی بڑھتی ہوئی ملازمت، شہری زندگی کی تیز رفتاری، اور ڈیلیوری کلچر کے فروغ نے گھروں میں کھانا پکانے کا رواج کم کر دیا۔ لوگوں نے سہولت اور وقت کی بچت کو ترجیح دی اور باہر سے کھانا منگوانا یا فاسٹ فوڈ کھانا معمول بن گیا۔ اس کے ساتھ ہی امریکی خاندانی ڈھانچے میں ایک نمایاں تبدیلی رونما ہوئی۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ سن 1971 میں امریکہ کی ستر فیصد سے زائد آبادی شادی شدہ جوڑوں اور ان کے بچوں پر مشتمل خاندانوں میں رہتی تھی، مگر آج یہ شرح گھٹ کر صرف بیس فیصد رہ گئی ہے۔ بڑی تعداد میں لوگ اکیلے رہنے لگے ہیں، پندرہ فیصد خواتین اور بارہ فیصد مرد ایسے گھرانوں میں رہتے ہیں جن میں صرف وہ خود ہیں۔ چوالیس فیصد بچے شادی کے بغیر پیدا ہوتے ہیں، پہلی شادیوں میں طلاق کی شرح پچاس فیصد تک پہنچ گئی ہے، دوسری شادیوں میں یہ شرح سڑسٹھ فیصد اور تیسری شادیوں میں چوہتر فیصد ہے۔ یہ سب کوئی حادثہ نہیں، بلکہ ایک ایسے معاشرے کی قیمت ہے جس نے گھر کا کھانا اور خاندانی میز ترک کردی۔ ماہرین معیشت نے اس تبدیلی کے بارے میں پہلے ہی خبردار کر دیا تھا کہ جب حکومت بچوں اور بزرگوں کی نگہداشت کا ذمہ لے لے گی اور کھانے کی تیاری نجی کمپنیاں سنبھال لیں گی تو خاندانی نظام کمزور پڑ جائے گا، اور یہی ہوا۔

پاکستان میں ابھی یہ صورت حال امریکہ کی طرح سنگین نہیں ہے، مگر تبدیلی کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔ پاکستان میں سڑسٹھ فیصد آبادی شادی شدہ ہے اور طلاق کی شرح صفر اعشاریہ پینتیس فیصد ہے جو امریکہ کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہے۔ اوسط پاکستانی گھرانے کا حجم چھ سے سات افراد ہے جبکہ امریکہ میں یہ تعداد ڈھائی سے تین کے قریب ہے۔ پاکستان میں صرف ایک اعشاریہ دو فیصد گھرانے ایسے ہیں جن میں کوئی اکیلا رہتا ہے جبکہ امریکہ میں یہ شرح پندرہ فیصد سے زیادہ ہے۔ مگر ان مثبت اعداد و شمار کے باوجود پاکستان میں مشترکہ خاندانی نظام تیزی سے ٹوٹ رہا ہے۔ بڑھتی ہوئی شہری کاری، مہنگائی، رہائش کے بڑھتے ہوئے اخراجات، اور خواتین کی بڑھتی ہوئی ملازمت نے لوگوں کو چھوٹے اور علیحدہ گھرانوں کی طرف دھکیل دیا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق سڑسٹھ فیصد سے زیادہ پاکستانی اب نیوکلیئر خاندانوں میں رہ رہے ہیں، اور اسی فیصد سے زیادہ لوگ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ نیوکلیئر خاندان مشترکہ خاندانوں سے بہتر کارکردگی رکھتے ہیں۔ اس تبدیلی کے ساتھ بزرگوں کا بحران بھی شدت اختیار کر رہا ہے۔ پنجاب میں ایک سروے کے مطابق اڑتیس فیصد بوڑھے مردوں اور عورتوں کو اپنے بالغ بیٹوں سے کوئی مالی امداد نہیں ملتی، اور تیس فیصد بزرگوں کو بیماری کے دوران اپنے بچوں سے شاذ و نادر ہی کوئی مدد ملتی ہے یا بالکل نہیں ملتی۔

جب گھروں میں کھانا پکنا بند ہو جائے گا تو یہ رجحانات اور بھی تیز ہو جائیں گے۔ خاندان کے افراد ایک ساتھ بیٹھ کر کھانے کا موقع کھو دیں گے، اور کھانے کی میز جو خاندان کی پارلیمنٹ ہوتی ہے، خالی ہو جائے گی۔ یہ وہ پلیٹ فارم ہے جہاں دن بھر کے مسائل پر بات ہوتی ہے، بچے اپنی پریشانیاں بتاتے ہیں، باپ مشورہ دیتا ہے، ماں دلاسہ دیتی ہے، اور سب ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں شریک ہوتے ہیں۔ اگر یہ سلسلہ ٹوٹ گیا تو بات چیت ختم ہو جائے گی، خاموشی اور تنہائی گھر کا حصہ بن جائیں گی، اور پھر ایک دن ایسا آئے گا جب گھر کے افراد ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہو جائیں گے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں سے امریکہ میں خاندانی بندھن کمزور پڑنا شروع ہوئے تھے اور آج وہاں بچوں کا ایک بڑا حصہ شادی کے بغیر پیدا ہو رہا ہے اور بزرگ نرسنگ ہومز میں تنہا زندگی بسر کر رہے ہیں۔

کھانا پکانا جذباتی اور سماجی پہلوؤں کے علاوہ صحت سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ گھر کا بنا کھانا ہمیشہ باہر کے کھانے سے بہتر ہوتا ہے کیونکہ اس میں استعمال ہونے والا تیل معیاری ہوتا ہے، مصالحے متوازن ہوتے ہیں، اور سب سے اہم بات یہ کہ اس میں محبت شامل ہوتی ہے۔ جب گھروں میں کھانا پکنا بند ہو جائے گا تو لوگ ڈیلیوری اور فاسٹ فوڈ پر انحصار کرنے لگیں گے، جو کہ غیر معیاری تیل، مصنوعی ذائقوں، اور بے حد چینی اور نمک سے بھرے ہوتے ہیں۔ اس کا نتیجہ موٹاپا، ذیابیطس، دل کی بیماریاں، اور کم عمری میں بلڈ پریشر کی صورت میں نکلے گا۔ پاکستانی جینیات ان بیماریوں کے لیے خاصی حساس ہیں، اور اگر ہم نے خوراک کا یہ راستہ اختیار کیا تو آنے والی دہائیوں میں ہماری نسل کو شدید طبی مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امریکہ اور یورپ میں یہ وبا پچھلی صدی کی آخری دہائیوں میں شروع ہوئی اور آج وہاں کی بڑی آبادی ان بیماریوں کا شکار ہے، جبکہ وہاں کی حکومتیں اور دواساز کمپنیاں اس بحران سے فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

کھانا پکانا بند ہونے کا ایک اور پہلو معاشی ہے۔ گھر کا بنا کھانا نہ صرف صحت مند ہوتا ہے بلکہ معاشی طور پر بھی زیادہ سستا ہوتا ہے۔ ایک گھریلو عورت ایک تھال دال چاول سو روپے میں تیار کر سکتی ہے جبکہ باہر سے منگوانے پر وہی کھانا چھ سو سے آٹھ سو روپے میں پڑتا ہے۔ اگر گھروں میں کھانا پکانا بند ہو جائے تو گھرانوں کا ماہانہ بجٹ خوراک پر چالیس سے پچاس فیصد بڑھ جائے گا اور یہ اضافی بوجھ متوسط اور غریب طبقے کی کمر توڑ دے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی عورت جب کھانا پکانا بند کر دے گی تو وہ خود کو غیر مفید محسوس کرے گی اور اس کا کردار صرف خریداری اور ڈیلیوری آرڈر دینے تک محدود ہو جائے گا۔ اس سے خواتین میں بے چینی اور ڈپریشن میں اضافہ ہوگا اور میاں بیوی کے درمیان جھگڑے بڑھیں گے، جس کا نتیجہ گھریلو تشدد اور طلاق کی صورت میں نکلے گا۔

ہمارے ہاں بزرگ اپنے ساتھ سفر میں بھی گھر کا پکا ہوا کھانا رکھتے تھے اور اسے اپنی ثقافت اور شناخت کا حصہ سمجھتے تھے، مگر آج ہم گھر میں ہو کر بھی باہر سے کھانا منگوانے کو آسانی سمجھتے ہیں۔ یہ تبدیلی ظاہری طور پر بہت معمولی لگتی ہے مگر اس کے معاشرتی، صحتی، معاشی اور نفسیاتی اثرات بہت گہرے اور دیرپا ہیں۔ امریکہ کا تجربہ ہمارے سامنے ایک کھلا سبق ہے کہ اگر ہم نے وقت رہتے اپنے خاندانی نظام اور اپنے باورچی خانے کو نہیں سنبھالا تو وہی صورت حال جو امریکہ میں پچاس سالوں میں رونما ہوئی، پاکستان میں صرف بیس سالوں میں نظر آ سکتی ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ باورچی خانہ صرف چولہا اور دیگچیں نہیں ہے، بلکہ یہ خاندانی تہذیب کا گہوارہ ہے، یہ بچوں کی تربیت کا اسکول ہے، یہ بزرگوں کی عزت کا ضامن ہے، اور یہ مرد و عورت کے درمیان محبت کا پل ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ ہم اپنے باورچی خانے کو زندہ کریں، صرف چولہا نہیں بلکہ وہ رشتے اور وہ محبت جو اس کے گرد پروان چڑھتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو گھر کے کھانے کا ذائقہ سکھانا ہوگا، انہیں میز پر بٹھا کر باتیں کرنی ہوں گی، اور انہیں یہ احساس دلانا ہوگا کہ گھر کی خوشبو اور گھر کا ذائقہ کسی بھی باہر کے کھانے سے بہتر ہے۔ آئیے ہم اپنے گھروں کو ریسٹورانٹ نہ بننے دیں اور اپنے خاندانوں کو صرف سوشل میڈیا فرینڈز نہ رہنے دیں۔ ایک بیڈروم سے گھر نہیں بنتا، ایک باورچی خانے سے خاندان جڑتا ہے اور اسی باورچی خانے سے ایک پوری قوم کی تہذیب اور شناخت زندہ رہتی ہے۔

میں روشنی سے اندھیرے میں بات کرتا ہوں!

تحریر: علی سخن ور

سر، آپ کے پاس کوئی ویپن تو نہیں؟ ائیرپورٹ کے داخلی دروازے پر تعینات بلند قامت سکیورٹی اہلکار نے میری گاڑی کے اندر جھانکتے ہوئے نہایت شائستگی سے سوال کیا۔ میں نے دھیرے سے مسکرا کر اسی شائستگی سے جواب دیا، ہاں، میرے پاس قلم ہے، اور قلم سے بڑا کوئی ہتھیار نہیں۔ خاکی وردی میں سجا ہوا وہ نوجوان سکیورٹی اہلکار کچھ کچھ ادبی مزاج کا بھی تھا، کہنے لگا، سر، جن کے پاس یہ ہتھیار ہے، اگر صحیح انداز میں استعمال کریں تو بہت کچھ ایک دم سے ٹھیک ہو جائے۔ اس نوجوان کا یہ جملہ بڑی دیر تک میری سماعتوں میں گونجتا رہا۔ واقعی، قلم جیسا موثر ہتھیار، جن کو میسر ہے، چاہیں تو بہت کچھ ایک دم سے ٹھیک کرسکتے ہیں۔ لفظ بہت بڑی قوت ہوتے ہیں، زبان سے نکلے لفظ، کاغذ پر بکھرے لفظ، دلوں کو چیرتے لفظ یا پھر سوچ کو نئی روشنی دیتے ہوئے لفظ۔ سارے کے سارے قوت کے استعارے ہیں، کہیں مثبت تو کہیں منفی۔

اگر آپ سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں تو آپ Thumbnail کی اصطلاح سے ضرور آشنا ہوں گے۔ زمانہ جدید میں لوگوں کے پاس وقت کی شدید کمی ہے۔ کوئی بھی، کسی بھی غیر متعلقہ معاملے کی کسی بھی غیر ضروری تفصیل میں جانے کی خواہش نہیں رکھتا۔ اسی لیے اکثر یوٹیوب کلپس، ریلز یا پھر ٹک ٹاک ویڈیوز کے ماتھے پر چند لفظوں کا ایک انتہائی مختصر سا تعارف دے دیا جاتا ہے، کوئی بھی سوشل میڈیا یوزر، اسی تعارف کی بنیاد پر اس ویڈیو کلپ کو دیکھنے کے لیے ٹھہرتا ہے۔ اسی تعارف کو Thumbnail کہا جاتا ہے۔ مثلاً قبرستان میں سایہ، الماری میں خون، جیل میں بہت بڑے راہنما کی موت یا پھر قاتل کون۔ یہ سب تھمب نیلز ہیں۔ جتنا پرکشش تھمب نیل، اتنے زیادہ دیکھنے والے، یعنی viewers کی تعداد کا براہ راست تعلق تھمب نیلز سے ہوتا ہے۔ جتنے زیادہ تماشائی، اتنی زیادہ آمدن۔ ابھی ہمارا موضوع یہ بالکل بھی نہیں کہ کون کیا دیکھتا ہے، کیوں دیکھتا ہے، ہم تو صرف منظر کو پرکشش بنانے کی بات کررہے ہیں۔ یاد رکھیے، آنے والے زمانوں میں ہمیں ہماری اپنی مرضی سے نہ کچھ دیکھنے کو ملے گا، نہ سننے کو، ہمارے راستوں تک کا تعین ہمارے ہاتھ میں موجود موبائل ایپس کرے گا۔ ابھی بھی صورتحال کچھ زیادہ مختلف نہیں، کبھی گھر سے کچھ فاصلے پر جاکر، موبائل فون کے ذریعے، اپنے ہی گھر کی لوکیشن تک جانے کی کوشش کیجیے، گوگل آپ کو آپ ہی کے گھر گھما پھرا کر ایسے راستوں سے لے کر جائے گا کہ جن راستوں کے بارے میں آپ نے کبھی سوچا بھی نہیں ہوگا۔ ابھی چند روز پہلے کی بات ہے، صبح سویرے، مجھے ناخن تراشنے کے لیے نیل کٹر کی ضرورت تھی، گھر میں مختلف شکلوں کے پانچ چھ نیل کٹر موجود ہیں لیکن اس وقت کوئی بھی نہیں مل رہا تھا۔ میں نے آواز دے کر بیگم صاحبہ سے کہا گھر میں اتنے سارے نیل کٹر ہیں، کوئی ایک بھی نہیں مل رہا، انھوں نے ایک دراز کھول کر نیل کٹر میرے حوالے کردیا۔

تھوڑی ہی دیر بعد، میں نے موبائل فون کھول کر فیس بک کی سکرولنگ شروع کی تو بڑی حیرت ہوئی، یکے بعد دیگرے، مختلف قسم کے نیل کٹر سیٹ کے اشتہار سامنے آنے لگے، کئی ایسے تھے کہ جن کی آن لائن ڈیلیوری بھی فری تھی۔ میں نے ایک ویب سائٹ پر مبلغ پندرہ سو روپے مالیت کا آرڈر دے دیا۔ دلچسپ بات یہ کہ میرے اس روز کے بلکہ آئندہ کئی روز کے معمولات میں، نیل کٹر خریدنا کہیں دور دور تک شامل نہیں تھا لیکن محسوس یہ ہوا کہ گھر میں موجود ہمارے موبائل فون، کسی نادیدہ قوت سے جڑے ہوئے ہیں، ایسی قوت جو ہماری ہر آواز کو ریکارڈ کررہی ہے اور ہماری بات چیت کی بنیاد پر ہمیں نئے راستے دکھا رہی ہے۔ ہم سب کو محتاط ہونا پڑے گا، اپنے لفظوں کے استعمال میں بھی، اپنے عمل میں بھی حتیٰ کہ سوچنے کے انداز میں بھی۔ یقین رکھیے، اب کچھ بھی پوشیدہ نہیں رہا، ہم کیا کرتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، کیا سوچتے ہیں اور کیا سوچنے والے ہیں، یہ سب کچھ ریکارڈ ہو رہا ہے۔

ہم، بحیثیت قوم، ایک عجیب سی خود فراموشی کی کیفیت کا شکار ہیں، کیا ہو رہا ہے اور کیا ہونے جارہا ہے، ہمیں شاید اندازہ بھی نہیں۔ ہمارے ہیرو ٹک ٹاکرز ہیں، ہمارے راہنما یوٹیوبرز ہیں۔ ایران امریکا جنگ کی بات ہو، اسرائیل کے فلسطینیوں پر ظلم وستم کا تذکرہ ہو، آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمدورفت پر کنٹرول کے قصے ہوں یا پھر تیل اور سونے کی بڑھتی گھٹتی قیمتوں کی داستانیں، ہم نے ان ٹک ٹاکرز اور یوٹیوبرز کو اپنا راہبر سمجھ رکھا ہے، وہی ٹک ٹاکرز اور یوٹیوبرز جو کبھی حکیم بن جاتے ہیں اور کبھی مسیحا، کبھی چلتا پھرتا عملی میرج بیورو تو کبھی ستارہ شناس، کبھی ماہر جنگی امور تو کبھی بین الاقوامی تجزیہ کار۔ یاد رکھیے ایسے لوگ صرف اداکار ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ اچھے اداکاروں کو نہایت کاریگر قسم کے ہدایت کار بھی مل جاتے ہیں۔ ہدایت کار کہے کہ پاکستان کو بدنام کرو تو یہ پاکستان کو بدنام کرنے لگ جاتے ہیں۔ ہدایت کار کہے کہ سیاستدانوں کو لتاڑو تو یہ سیاستدانوں کو لتاڑنے لگ جاتے ہیں اور ہدایت کار کہے کہ عسکری اداروں پر عوام کا اعتماد اور بھروسا متزلزل کرنے کی کوشش کرو تو یہ بے چارے اداکار سب کچھ چھوڑ کر اس کام پر لگ جاتے ہیں۔

اور ہم کیا کر رہے ہیں!

تحریر: گلزار ملک

ہم نے 79 واں یوم آزادی کا دن بڑے ہی جوش و جذبے کے ساتھ منایا ہے، جس میں ہر کسی نے اپنے اپنے جذبات کا اپنے اپنے انداز میں بھرپور اظہار کیا ہے۔ مگر بعض اوقات ہمیں اپنے آپ پر اور اپنی قوم پر ہنسی بھی آتی ہے، اور رونا بھی آتا ہے، رونا اس بات پر آتا ہے جب کوئی خوشی کا تہوار آتا ہے، تو ہم یہ بھول جاتے ہیں، کہ جس تہوار کو ہم خوشیاں منا رہے ہیں۔ اس تہوار نے بہت سارے ایسے غم ہمیں دیے ہیں، جن کو کبھی نہیں بھول سکتے، چلیں کچھ حاصل کرنے کے لیے قربانیاں تو دینا ہی پڑتی ہیں سو اس ملک کو حاصل کرنے کے لیے ہمارے بڑوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، اور اس کے عوض "ہم نے کیا کیا" ہم نے جو کیا وہ آپ سب کے سامنے ہے کہ ہم کیا کر رہے ہیں، ہم نے اس ملک کے بچے بچے کو مقروض کر کے رکھ دیا ہے اور بڑھتی ہوئی ظالم مہنگائی نے غریبوں کا جینا اس قدر مشکل کر کے رکھ دیا ہے کہ اس وقت ہر شہری کو دو وقت کی روٹی کمانے کے لالے پڑے ہوئے ہیں، اور دوسری دکھ کی بات یہ ہے کہ ہمارے حکمران صرف اپنے اقتدار کو قائم رکھنے کی جنگ میں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں لگے ہوئے ہیں، ہماری یہ قوم ہر سال جشن آزادی کے موقع پر سب کچھ بھول بھلا کر جشن میں ایسے شامل ہوتی ہے کہ پابندی کے باوجود بھی خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی بڑے بڑے تیز آواز والے باجے لے کر دیتی ہے کہ ایک دوسرے کے سکون کو خوب طرح برباد کرو پھر بجے لوگوں کے گھروں میں دروازوں کے قریب جا کر باجے کو خوب طرح سے بجاتے ہوئے گھر والوں کو خوب پریشان کرتے ہیں، انہیں کیا پتہ ہے کہ اس گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے، یا کوئی سویا ہوا ہے، یا پڑھ رہا ہے۔ بہرحال اس طرف نہ ہم نے اور نہ ہمارے حکمرانوں نے کبھی سوچا ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے اور ہم کیا کر رہے ہیں، لیکن ہم حدود شرع کو پامال کرتے ہوئے آزادی کی خوشی منانا جیسا کہ اس موقع پہ معاذ اللہ شراب نوشی، ناچ گانے کی محافل کا انعقاد، مردوں عورتوں کا اختلاط، بے پردگی، آتش بازی، ہوائی فائرنگ کی جاتی ہے۔ موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کے سلنسر نکال کر گلیوں سڑکوں پہ گھومنا اور لوگوں کا سکون برباد کرنا، اس کے علاوہ وَن ویلنگ کا تماشا کرتے ہوئے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالنا، الغرض طرح طرح کے خلاف شرع امور کا ارتکاب کر کے خوشی منائی جاتی ہے۔ مزید برآں ان میں کئی امور خلاف شرع ہونے کے ساتھ ساتھ قانونی جرم بھی ہوتے ہیں، جو ان کی حرمت میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ اس انداز سے جو بھی خوشی منائی جائے، چاہے وہ آزادی کی ہو، یا کوئی اور، ناجائز و حرام ہے۔ آزادی دینے والے مالک کی نافرمانی کر کے اس کی نعمت کا شکر ادا کرنا کہیں کی بھی عقلمندی نہیں ہے، یہ نعمت کا شکر نہیں بلکہ ناشکری ہے۔ جس وطن کو عبادت کے لیے حاصل کیا گیا تھا، اسی کے رہنے والے اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کی نافرمانی کرتے ذرا نہیں گھبراتے۔ جن لوگوں نے اس کی خاطر اپنی جان کی قربانیاں دیں، آج ان لوگوں کی اولاد ہی اس دن اپنے ملک کے قوانین کی خوب دھجیاں اڑاتی ہے۔ ہم سب کے لیے یہ بات بڑے دکھ اور افسوس کا باعث ہے۔

یوم آزادی منانی چاہیے اس میں کوئی انکار والی بات نہیں ہے۔

لہٰذا یوم آزادی منانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس دن شکرانے کے نوافل ادا کیے جائیں۔ قرآن خوانی و نعت خوانی کا اہتمام کیا جائے، ذکر و درود پڑھ کر پاکستان کی خاطر قربانیاں دینے والوں کو ایصال ثواب کیا جائے۔ غیر شرعی امور سے پاک محافل کا انعقاد کیا جائے، جن میں نیکی کی دعوت دی جائے، برائیوں سے منع کیا جائے، ملک کے استحکام اور سلامتی کے لیے دعائیں کی جائیں۔ پاکستان کے نظریہ کو متعارف کروایا جائے۔ وطن سے محبت کرنا سکھایا جائے، اچھا شہری بننے کی تربیت کی جائے، اسلام کی دیگر خوبصورت باتیں سکھائی جائیں۔ ہم نے کبھی سوچا کہ کیا وجہ ہے جو آزادی خون' عزت' قربانی' شہادت کے بعد حاصل ہوئی اس کا جشن تو ہم منا رہے ہیں۔ لیکن اس وطن سے آج تک غربت' جہالت' بے روزگاری' معاشی و اقتصادی بحران' بوسیدہ نظام تعلیم' امتیازی سلوک' عدل و انصاف کا عدم توازن' جاگیرداری و سرمایہ داری' غربت و افلاس' مذہبی و لسانی تفرقات' تعصب' محرومی' موذی امراض کی زنجیروں میں جکڑی' بنیادوں' حقوق سے یہ قوم محروم کیوں ہے؟ حالانکہ اس دن کو ایک عرصہ بیت چکا۔ کیوں آج بھی ظلم دندناتا' غریب سسکتا ہے؟ کیوں آج بھی قدرتی وسائل سے لیس ہونے کے باوجود آئی ایم ایف و دیگر کے مرہون منت ہیں؟ کیوں ایک طبقہ آکسفورڈ نصاب' ایک طبقہ بنیادی تعلیم سے محروم ہے۔ کیا وجہ ہے کہ ہم سے بہت بعد آزادی حاصل کرنے والے ممالک آج ترقی یافتہ جبکہ ہم تنزلی سے دوچار ہیں۔ قوم کو اپنا وہ حق لینا چاہیے جو اسے آج تک نہیں ملا اور نہ ہی کسی نے اس حق کو اس قوم تک پہنچنے دیا ہے۔ اس کے لیے ہم سب کو اپنے آپ کو بدلنا ہوگا مفادات اور جھوٹی شان و شوکت سے نکل کر ایک دوسرے کا خیال کرنا ہوگا۔

مکہ دفاعی معاہدہ: سفارت کاری کا روشن باب

اسلامی دنیا میں پاکستان پہلا ملک ہے جو ایٹمی قوت بنا اور اگر مسلم امہ کے حوالے سے پاکستان کا کردار دیکھا جائے تو پاکستان نے ہمیشہ قائدانہ کردار ادا کرتے ہوئے مسلم دنیا کے مسائل جیسے کہ مسئلہ کشمیر اور فلسطین کے حل کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کیا اور آج بھی کردار ادا کر رہا ہے۔ کشمیر کے حوالے سے تو پاکستان کی فاشسٹ ملک بھارت سے جنگیں بھی ہو چکی ہیں اور جب کبھی بھی دشمن نے پاکستان کو آزمانے اور چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کی تو پاکستان کی چٹان صفت مسلح افواج، حکومت پاکستان اور پاکستانی قوم نے یکجاں ہوکر ایسا دندان شکن جواب دیا کہ آج بھی دشمن کے اوسان خطا ہیں۔ گزشتہ برس آپریشن بنیان مرصوص اور معرکہ حق کے موقع پر بھی پاکستان کی جانب سے عبرتناک شکست کے بعد بھارت ابھی تک اپنے طیاروں کے نقصانات کا تخمینہ نہیں لگا سکا اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ تو آئے روز بھارتی شکست پر طنز کے تیر چلاتے ہوئے پاکستان کی جانب سے تباہ کیے گئے بھارتی طیاروں کی تعداد کبھی دس تو کبھی چودہ کردیتے ہیں۔ خیر بات ہو رہی تھی پاکستان کے مسلم قلعہ کی تو اس وقت جہاں مسلم امہ کو یکجاں کرنے کے حوالے سے پاکستان بھرپور اقدامات کر رہا ہے وہیں پاک سعودی عرب دفاعی معاہدہ جو گزشتہ برس ہوا تھا کے بعد پاکستان کے عظیم دوست اور اسلامی ملک ترکیہ بھی اس معاہدہ میں شامل ہوگیا ہے۔ گزشتہ روز سرزمین حجاز مقدس مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مشترکہ دفاعی معاہدہ طے پاگیا ہے جس کے تحت تینوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کے تمام شعبوں کو مزید وسعت دیتے ہوئے مضبوط بنایا جائے گا اور تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کوئی بھی مسلح حملہ تینوں ممالک کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ اس تاریخی معاہدے پر سعودی عرب کے ولی عہد و وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، جمہوریہ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے مکہ مکرمہ میں ہونے والے سربراہی اجلاس کے موقع پر دستخط کیے۔ قارئین کرام! اس میں کوئی شک نہیں کہ مکہ مکرمہ تاریخی دفاعی معاہدہ نہ صرف تینوں ممالک بلکہ امت مسلمہ کیلئے بھی نیک شگون ثابت ہوگا اور تینوں برادر اسلامی ممالک کے اتحاد سے نہ صرف دفاعی بلکہ معاشی، خارجی، تجارتی محاذ پر بھی کامیابیاں ملیں گی۔ تینوں برادر اسلامی ممالک دفاعی محاذ کے علاوہ آپسی معاشی تعلقات میں بھی آگے بڑھ رہے ہیں اس حوالے سے وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل آرمی چیف حافظ سید عاصم منیر کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان طے پانے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کو مسلم دنیا میں باہمی تعاون اور علاقائی سلامتی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ معاہدے کا مقصد کسی ملک کے خلاف جارحیت نہیں بلکہ رکن ممالک کے درمیان دفاعی تعاون اور مشترکہ سلامتی کو مضبوط بنانا ہے، معاہدے کو مستقبل میں دیگر اسلامی ممالک تک وسعت دینے کی گنجائش موجود ہے اگر مصر، قطر اور دیگر اہم اسلامی ممالک بھی مستقبل میں اس نوعیت کے دفاعی تعاون کا حصہ بنتے ہیں تو یہ مسلم دنیا میں وسیع تر اتحاد اور باہمی اعتماد کی جانب اہم قدم ثابت ہوسکتا ہے۔ ماضی میں مسلم دنیا کے متعدد رہنما امتِ مسلمہ کے باہمی اتحاد اور مشترکہ دفاع کی ضرورت پر زور دیتے رہے۔ اس تناظر میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کا مشترکہ دفاعی فریم ورک پر متفق ہونا نہ صرف تینوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے بلکہ اسے ان ممالک کی سفارت کاری کا غیر معمولی باب بھی قرار دیا جاسکتا ہے۔ امید ہے یہ تعاون خطے میں امن، استحکام، باہمی احترام اور مسلم ممالک کے درمیان مثبت تعاون کو فروغ دینے کا سبب بنے گا یہی موقع ہے کہ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ پاکستان کا موجودہ دفاعی تعاون بڑے اقتصادی موقع میں تبدیل ہونا چاہیے۔

پاک چین دوستی، ثقافتی روابط سے مضبوط ہوتے رشتے

تحریر: محمود خان

پاکستان اور چین کے درمیان دوستی کو دنیا کی منفرد اور مثالی دوستیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ دونوں ممالک کے عوام کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے احترام، محبت اور اعتماد کے جذبات کئی دہائیوں پر محیط تعلقات کا ثمر ہیں۔ پاکستان اور چین کی دوستی کو پہاڑوں سے بلند، سمندروں سے گہری اور شہد سے زیادہ میٹھی قرار دیا جاتا ہے۔ یہ دوستی محض حکومتی سطح کے سیاسی اور سفارتی تعلقات تک محدود نہیں بلکہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان مضبوط روابط، ثقافتی تبادلے اور باہمی احترام اس دیرینہ تعلق کی حقیقی بنیاد ہیں۔ پاکستان اور چین کے درمیان سیاسی، اقتصادی، تجارتی اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں تعاون مسلسل فروغ پا رہا ہے۔ سی پیک نے دونوں ممالک کے معاشی تعلقات کو ایک نئی جہت دی ہے اور باہمی تعاون کے امکانات کو مزید وسیع کیا ہے۔ تاہم کسی بھی دوطرفہ تعلق کی پائیداری صرف معاشی مفادات سے وابستہ نہیں ہوتی بلکہ عوام کے درمیان براہِ راست رابطے، ثقافتی ہم آہنگی اور ایک دوسرے کی روایات کو سمجھنے کا عمل بھی اس میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اسی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے چینی زبان وثقافت کے تجرباتی کورس کا انعقاد پاک چین عوامی اور ثقافتی روابط کے فروغ کی جانب ایک قابلِ قدر قدم ہے۔ یہ پروگرام نوجوان نسل کو چینی زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ چین کی قدیم تہذیب، ثقافت، روایات اور طرزِ زندگی کو سمجھنے کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ ایسے پروگرام دونوں ممالک کے نوجوانوں کے درمیان فاصلے کم کرنے اور باہمی اعتماد کو مزید مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ چینی زبان و ثقافت کا یہ پروگرام پاکستانی اور چینی نوجوانوں کے درمیان ثقافتی تبادلے کے لیے ایک طویل المدتی پلیٹ فارم فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ چینی زبان کے بنیادی الفاظ، تعارف، اعداد اور روزمرہ استعمال ہونے والے جملوں سے روشناس کرایا جا رہا ہے۔ اس کورس کی خاص بات یہ ہے کہ اسے صرف زبان سکھانے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ چینی ثقافت کے مختلف پہلوؤں کو بھی اس کا حصہ بنایا گیا۔ چینی خطاطی، روایتی تہواروں، کھانوں اور ثقافتی روایات کے بارے میں معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ یوں یہ پروگرام ایک کلاس روم سے بڑھ کر دونوں تہذیبوں کے درمیان رابطے کا ایک خوبصورت وسیلہ بن گیا ہے۔ ثقافت دراصل وہ زبان ہے جسے سمجھنے کے لیے الفاظ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ثقافتی سرگرمیاں لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہیں اور باہمی احترام کو فروغ دیتی ہیں۔ پاکستان اور چین کے درمیان ثقافتی روابط بھی اسی حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں۔ دونوں ممالک کی قدیم تہذیبیں شاہراہِ ریشم کے ذریعے صدیوں سے ایک دوسرے سے رابطے میں رہی ہیں اور اس تاریخی تعلق کی جھلک آج بھی دونوں ممالک کے ثقافتی ورثے میں دیکھی جا سکتی ہے۔ پاکستان اور چین کے عوام کے درمیان تعلقات صرف جدید دور کی پیداوار نہیں بلکہ ان کی جڑیں صدیوں پرانی تہذیبی روابط میں پیوست ہیں۔ آج دونوں ممالک اس مشترکہ ورثے کو محفوظ بنانے اور نئی نسل تک منتقل کرنے کے لیے تعاون کر رہے ہیں۔

پاکستان کے محکمہ آثارِ قدیمہ وعجائب گھر اور پیکنگ یونیورسٹی کے درمیان تعاون بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ ٹیکسلا کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے مشترکہ لیبارٹری کے قیام کا منصوبہ دونوں ممالک کے ماہرین کے درمیان علمی اور فنی تعاون کے نئے امکانات پیدا کر سکتا ہے۔ اسی حوالے سے گندھارا گارڈینز منصوبہ بھی قابلِ ذکر ہے، جس کے ذریعے چینی اور پاکستانی ماہرین تاریخی مقامات کے تحفظ کے بارے میں مقامی بچوں اور کمیونٹیز میں شعور اجاگر کر رہے ہیں۔ نئی نسل میں اپنے تاریخی ورثے کے تحفظ کا احساس پیدا کرنا کسی بھی ملک کے لیے انتہائی اہم ہے، کیونکہ جو قومیں اپنے ماضی اور تہذیبی ورثے کو محفوظ رکھتی ہیں وہ اپنے مستقبل کو بھی زیادہ مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان اور چین کے تعلقات وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوئے ہیں اور ان تعلقات کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرنے کے لیے ثقافتی روابط کو مزید فروغ دینا ناگزیر ہے۔ معاشی منصوبے ترقی کی بنیاد فراہم کر سکتے ہیں، سیاسی تعلقات باہمی تعاون کو آگے بڑھا سکتے ہیں، لیکن عوام کے دلوں کو قریب لانے کے لیے زبان، ثقافت، تعلیم اور انسانی روابط سب سے موثر ذریعہ ہیں۔ چینی زبان سیکھنے والا ہر پاکستانی اور اردو یا پاکستانی ثقافت سے واقف ہونے والا ہر چینی شہری دراصل دونوں ملکوں کے درمیان ایک چھوٹا سا پل تعمیر کرتا ہے۔ ایسے ہی ہزاروں پل مستقبل میں پاک چین دوستی کو مزید مضبوط، پائیدار اور عوامی سطح پر مستحکم بنا سکتے ہیں۔ پاک چین دوستی کی حقیقی طاقت صرف حکومتوں کے معاہدوں میں نہیں بلکہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان محبت، احترام، اعتماد اور ایک دوسرے کی ثقافت کو سمجھنے میں پوشیدہ ہے۔ یہی ثقافتی روابط اس دوستی کو نئی نسلوں تک منتقل کرنے اور اسے مستقبل میں مزید مستحکم بنانے کی ضمانت بن سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ زبان و ثقافت کے پروگراموں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے تاکہ پاکستان اور چین کے نوجوان ایک دوسرے کو قریب سے جانیں، ایک دوسرے کی تہذیب سے سیکھیں اور مل کر اس تاریخی دوستی کو آنے والے وقتوں کے لیے مزید مضبوط بنائیں۔

جسٹس دراب پٹیل

تحریر: فوزیہ ممتاز رانجھا

سندھ ہائی کورٹ کی اس تاریخی راجھستانی پتھر سے بنی ہوئی عمارت کے برآمدے جب 1981ء کے اس سرد اور بوجھل دور میں سانس لے رہے تھے تو اس کے در و دیوار پر بھرپور اداسی چھائی ہوئی تھی۔ یہ وہ عمارت تھی جس کے ستونوں نے بڑے بڑے طوفان دیکھے تھے لیکن آج اس کے سینے پر جو بوجھ تھا، وہ تاریخ کے ماتھے پر ایک انمٹ کالک کی طرح تھا۔ جنرل ضیاء الحق کا نافذ کردہ وہ سیاہ فرمان، جسے 'پی سی او' کا نام دیا گیا تھا، عدلیہ کے گلے میں ایسا پھندا بن کر لٹک رہا تھا جس نے قانون کے رکھوالوں کی سانسیں گھونٹ دی تھیں۔ اس وقت جسٹس دراب پٹیل کے چیمبر میں خاموشی پھیلی ہوئی تھی اس خاموشی کو چیرتی ہوئی صرف ایک گھڑی کی ٹک ٹک تھی، جو وقت کے گزرنے کا نہیں بلکہ مارشل لاء کی طاقت کا شور مچا رہی تھی۔ جسٹس دراب پٹیل اپنی مخصوص شیروانی اور سفید بینڈ لگائے، لکڑی کی بھاری اور شاندار میز کے سامنے خاموش کھڑے تھے۔ ان کی گہری آنکھوں میں ماضی کی تمام کتابیں، قانون کی لغت اور انصاف کے وہ تمام استعارے سمائے ہوئے تھے جو انھوں نے برسوں کی ریاضت سے کمائے تھے۔ میز پر وہ کاغذ رکھا تھا جس پر صرف ایک دستخط کی دیر تھی۔ ایک چھوٹا سا دستخط، ایک مختصر سا اقرارنامہ، اور اس کے بدلے میں آنے والے آٹھ نو سال کے لیے پاکستان کے سب سے بڑے عدالتی منصب کا تخت ان کا منتظر تھا۔ دراب پٹیل نے اپنی انگلیوں کی پوروں سے اس کاغذ کو چھوا۔ ان کے من میں ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ 'اگر۔۔۔' انھوں نے خود سے سرگوشی کی اور ان کے اندر کا مادہ پرست انسان صرف ایک لمحہ کے لیے گویا ان کے کان میں رس گھولنے لگا، 'اگر میں یہ آفر قبول کرلوں تو کیا ہوگا؟' اس سوال کے ساتھ ہی کامیابی کی چمک دار راہیں کھل گئیں۔ بڑے بڑے پروٹوکول، گارڈز کی سلامیاں، ملک کے سب سے بڑے عہدے کی لامحدود طاقت، اور وہ تمام آسائشیں جو دنیا کے ہر بظاہر کامیاب انسان کا خواب ہوتی ہیں۔ کون پوچھے گا کہ یہ حلف آئین کے اندر سے نکلا تھا یا کسی ڈکٹیٹر کے بوٹ کے نیچے سے روندا گیا تھا۔ تاریخ کی کتابیں بھی نام لکھتے وقت شاید اتنی باریکی میں نہ جائیں۔ پھر وہیں، اسی کمرے کی نیم تاریکی میں، ان کی روح نے قہقہہ لگایا۔ انھوں نے سوچا، 'اگر میں نے سر کو جھکا کر یہ سودا قبول کرلیا، تو تاریخ مجھے کس نام سے یاد رکھے گی؟' جج کی سیٹ پر بیٹھ کر قلم سے لکھے ہوئے الفاظ اس وقت بے معنی ہو جاتے ہیں جب انھیں قلم کے بجائے کسی جرنیل کے جوتوں کی نوک کو قلم کا درجہ دے کر سیاہی میں ڈبو ڈبو کر لکھا جانے لگے۔' اپنے آپ سے سرگوشی کی، 'تو کیا تاریخ کے اوراق پر میرا نام ان مصلحت پسندوں اور ان ضمیر فروش ججوں کی کی صف میں لکھا جائے گا جو وردی کے ایک اشارے پر سجدہ ریز ہو گئے تھے؟ کیا اس عارضی تخت اور چند سال کی عدالتی اقتدار کی کرسی کی قیمت میری روح کا سودا ہوسکتی ہے؟' پھر ذہن کے کسی گوشے سے ایک اور آواز آئی، 'تاریخ بڑی بے رحم سہی، لیکن وہ کم ظرف نہیں؛ وہ آمروں کے طویل ترین دورِ اقتدار کو بھی مٹا دیتی ہے لیکن ایک اصول پسند انسان کے چھوٹے سے انکار کو ابدی بنا دیتی ہے۔' وہ سوچ کی اس گھاٹ پر کھڑے تھے جہاں ایک طرف دنیا کی چمک تھی اور دوسری طرف ضمیر کا اکیلا پن۔ ہاں کہنا بہت آسان ہوتا ہے، بس گردن ہی تو جھکانی پڑتی ہے؛ لیکن 'نہیں' کہنے کے لیے ایک پہاڑ جتنا حوصلہ چاہیے ہوتا ہے وہ حوصلہ جو تاریخ کا رخ موڑ سکے۔ انھیں باہر سے آنے والی سرگوشیاں سنائی دے رہی تھیں کہ شہر کے بڑے بڑے نام جن کے ناموں کے ساتھ قانون کی بڑی بڑی ڈکشنریاں وابستہ تھیں، وہ سب کے سب جھک چکے تھے۔ ملک کے بڑے بڑے ضمیر فروش ججز، جنہیں قوم ہیرو سمجھتی تھی، وہ گھٹنوں کے بل چل کر اس نئے فرمانِ شاہی کے آگے سرنڈر کر رہے تھے۔ مارشل لاء کے سامنے جھک چکے تھے۔ دراب پٹیل کے ہونٹوں پر ایک تلخ، دردناک اور طنزیہ مسکراہٹ پھیل گئی۔ ان کی آنکھوں میں ایک آگ بھڑک اٹھی، اور انھوں نے دل ہی دل میں وہ جملہ کہا جو صدیوں تک آنے والی نسلوں کے سینوں میں اترتا چلا گیا: وہ لوگ بڑے کہاں تھے جو سرنڈر کر چکے تھے؟ وہ تو چھوٹے تھے، بالکل بونے جو بڑی بڑی سیٹوں پر بیٹھے تھے! یہ وہ کاٹ دار جملہ تھا جو تاریخ کے منہ پر طمانچہ بن کر گونجتا ہے۔ عہدے بڑے ہونے سے انسان بڑا نہیں ہوتا، انسان بڑا تب ہوتا ہے جب اس کا ضمیر اس کے منصب سے اونچا ہو۔ باہر کوریڈور میں قدموں کی چاپ سنائی دی۔ وہ سب لوگ آرہے تھے جو اپنی گردنیں جھکانے کے لیے گھٹنوں کے بل بیٹھ چکے تھے۔

بقیہ اُستمان 01

دھماکے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ، پولیس اور سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں علاقے کو گھیرے میں لیکر کارروائی شروع کردی۔ نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔ مزید کارروائی انتظامیہ کررہی ہے۔

بقیہ اُستمان 02

پنجاب کی ترقی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ نواز شریف نے کہا کہ مخالفین نے صرف نعرے لگائے، ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا، ملک پیچھے کی طرف نہیں بلکہ آگے جارہا ہے، بہت جلد مسائل پر قابو پالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے طلبا کو لیپ ٹاپس اور اسکالرشپس ملنی چاہئیں، شہباز شریف آزاد کشمیر کو زیادہ سے زیادہ فنڈز دیں، آزاد کشمیر میں کسان کارڈ ملنا چاہیے۔ میاں نواز شریف نے کہا کہ امیر مقام اور رانا ثنا اللہ نے کشمیر الیکشن میں دن رات محنت کی، امیر مقام ایسے کمپین کررہے تھے جیسے ان کا اپنا الیکشن ہو، جس طرح پنجاب بدلا اسی طرح آزاد کشمیر کو بھی بدلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کابینہ کا انتخاب میرٹ پر ہونا چاہیے، ہم نے اپنے منشور پر سو فیصد عمل کرنا ہے، آزاد کشمیر میں ترقیاتی سکیمیں بھرپور انداز میں شروع ہونی چاہئیں۔ میاں نواز شریف نے کہا کہ شہباز شریف ملک کو ترقی کی جانب گامزن کرنے میں لگے ہوئے ہیں، آزاد کشمیر کو بھی ترقی میں پنجاب کی سطح پر آنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 03

اپنی ایک پرانی تصویر پر تبصرہ کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ تصویر میں ظاہری تاثرات کے باوجود دونوں کے درمیان تعلقات اچھے تھے۔ ٹرمپ نے اپنے پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ خاص طور پر اس تصویر میں غیر دوستانہ نظر کے باوجود ایسی بہت سی تصاویر ہیں جن میں ہم مسکرا رہے ہیں۔ امریکی صدر نے شمالی کوریا کے رہنما کے ساتھ اپنے تعلقات پر تبصرہ کرتے ہوئے مزید کہا کہ میں اور کم جونگ ان بہت شاندار انداز میں ایک دوسرے کے ساتھ آہنگ ہیں۔ ٹرمپ نے اپنی پوسٹ کے ساتھ کم جونگ ان کے ساتھ اپنی ایک تصویر بھی منسلک کی جس میں دونوں رہنما سنجیدہ تاثرات کے ساتھ دکھائی دے رہے تھے۔ یہ وہی تصویر تھی جس نے امریکی صدر کو اس بات کی تصدیق کرنے پر مجبور کیا کہ یہ تصویر شمالی کوریا کے رہنما کے ساتھ ان کے تعلقات کی نوعیت کی عکاسی نہیں کرتی۔

بقیہ اُستمان 04

کے مسائل کا قابل قبول حل نکال لیا جائے گا۔ ملک شہزاد اعوان نے اپنے بیان میں کہا کہ گورنر ہاؤس میں وفاقی حکومت، حکومت سندھ اور حکومت پنجاب کے نمائندوں کے ساتھ مذاکرات ہوں گے، جن میں وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان، وزیر ٹرانسپورٹ پنجاب بلال اکبر، گورنر سندھ، وزیر مواصلات وٹرانسپورٹ سندھ اور دیگر متعلقہ حکام شریک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز چاہتے ہیں کہ مذاکرات کے ذریعے تمام زیر التوا مسائل حل کیے جائیں تاکہ ملک میں ترسیل سامان کا نظام بحال ہوسکے، تاہم محض زبانی یقین دہانی کافی نہیں ہوگی۔ مطالبات پر باضابطہ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد ہی ہڑتال ختم کرنے سے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ ملک شہزاد اعوان کے مطابق وفاقی حکومت، وزارت مواصلات، وزارت خزانہ اور وزارت پٹرولیم سے متعلق مطالبات پر تاحال خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوئی، جبکہ بعض دیگر معاملات پر مذاکرات کے باوجود ڈیڈلاک برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوڈ ایکسل کے نفاذ، کسٹمز کے ایس آر او، ود ہولڈنگ ٹیکس، یومیہ بنیاد پر ایندھن کی قیمتوں کے تعین سمیت دیگر مطالبات ٹرانسپورٹرز کے بنیادی مسائل میں شامل ہیں۔ ان مسائل کے حل کے بغیر ملک گیر ہڑتال ختم نہیں کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 05

کلنگ، خودکش حملوں کی منصوبہ بندی میں ملوث تھے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشتگردی کے خاتمے کیلئے کارروائیاں جاری ہیں۔ دریں اثناء وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خاران میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 7 دہشتگردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کی تعریف کی ہے۔ محسن نقوی نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف برسرپیکار بہادر سپوت ہمارا فخر ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے ضلع خاران میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اتوار کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان میں صدر مملکت نے کہا کہ فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابی ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ اُستمان 06

روزہ دورے پر بنوں پہنچے جہاں پاکستان تحریک انصاف کی مقامی قیادت اور کارکنوں نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے 27 ستمبر کے لانگ مارچ کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ سٹریٹ موومنٹ ریلی کی قیادت کی۔ اس موقع پر پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے صوبائی صدر جنید اکبر خان سمیت ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، پارٹی رہنما اور کارکنان بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ریلی شرکاء کی جانب سے چیئرمین عمران خان کی رہائی کے حق میں نعرے لگائے جارہے تھے جبکہ شہر بھر میں پی ٹی آئی کے پرچم لہراتے نظر آرہے تھے۔ وزیر اعلیٰ محمد سہیل خان آفریدی 27 ستمبر کے لانگ مارچ کے لیے عوامی رابطہ مہم اور تیاریوں کے سلسلے میں صوبے کے مختلف شہروں کا دورہ کررہے ہیں۔ بنوں میں ہونے والی اسٹریٹ موومنٹ کو بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی قرار دیا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی آمد کے موقع پر بنوں شہر کے مختلف مقامات پر استقبالیہ گیٹ قائم کیے گئے تھے جہاں کارکنوں اور حامیوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔

بقیہ اُستمان 07

ہوئے ہیں، 27 ستمبر کو پی ٹی آئی کا مارچ نہیں ہو گا، کوئی تیاری نہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ مشال یوسفزئی کے حوالے سے غصے کی وجہ یہ ہے ان کا تعلق بشریٰ بی بی سے ہے، کوشش کی گئی کہ مشال یوسفزئی کو سینیٹ کا ٹکٹ نہ ملے، بانی پی ٹی آئی نے کہا تھا کہ مشال یوسفزئی کو ٹکٹ دیا جائے۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ سلمان اکرم راجہ اور جنید اکبر نے کہا مشال یوسفزئی تنقید کرتی ہے، مشال یوسفزئی نے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی، مشال یوسفزئی نے کہا تھا سلمان اکرم نے بانی کے سامنے ان سے معافی مانگی۔ انہوں نے کہا کہ بشریٰ بی بی اور علیمہ خان کی لڑائی آج سے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کے پی میں پی ٹی آئی میں 3 گروپ بنے ہوئے ہیں، ایک گروپ سہیل آفریدی، دوسرا 40، 45 ایم پی ایز اور تیسرا گروپ علی امین کا ہے، مارچ کے معاملے پر سہیل آفریدی تنہا ہوں گے، اختلافات ختم کرنے کے بعد مارچ کا اعلان کرنا چاہیے، اختلافات دشمنیوں میں تبدیل ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہباز گل کو بانی پی ٹی آئی سے متعارف فیض حمید نے کرایا تھا، میرا خیال ہے فیض حمید نے بانی سے ملاقات کی تھی، اس پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ گرفتار ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ علی امین نے پارٹی کو 72 کروڑ روپے دیئے، وہ کھا لئے گئے، نومبر کے متاثرین اور ضمانتوں کیلئے پیسے کہاں گئے، جواب سیکریٹری جنرل کو دینا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 08

اتوار کو مقررہ وقت پر روانہ ہوئی۔ حکام نے پشاور سے آنے والی جعفر ایکسپریس شیڈول کے مطابق کوئٹہ پہنچنے کا بتایا۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق ٹرین سروس ریلوے ٹریک کی مرمت کی وجہ سے 14 اور 15 اگست کو روکی گئی تھی۔

بقیہ اُستمان 09

تھانہ بھاگ کی حدود یونین کونسل محرم گوٹھ کوڑا خان چھلگری میں زرعی اراضیات کے تنازعے پر چھلگری قبیلے کے دو فریقین نے مورچہ زن ہوکر ایک دوسرے پر شدید فائرنگ کی جس سے دو افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو سول ہسپتال بھاگ منتقل کردیا گیا جہاں دوران علاج ایک زخمی حق نواز ولد اللہ ڈنہ چھلگری زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان کی بازی ہار گیا جبکہ دوسرے زخمی کو طبی امداد دینے کے بعد مزید علاج کیلئے سکھر ریفر کردیا گیا۔

بقیہ اُستمان 10

تے ہوئے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا ایک بار پھر شاندار مظاہرہ کیا ہے۔ اپنے بیان میں محمد حنیف عباسی نے کہا کہ دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کے جوان پوری قوم کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ قوم کو اپنے بہادر جوانوں کی جرات، حوصلے اور عزم پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ فتنۃ الخوارج کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کا عزم وحوصلہ قابل تحسین ہے۔ دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں قیام امن کے لیے سکیورٹی فورسز کے غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہیں۔ وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے امن واستحکام کے لیے دی جانے والی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

بقیہ اُستمان 11

سے باغ میں کام کرنے والا نوجوان حبیب اللہ سکنہ لاڑکانہ ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

بقیہ اُستمان 12

بلوچستان کے عوام اور پولیس نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ وفاقی حکومت بلوچستان حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشتگردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ اس موقع پر وزیر داخلہ بلوچستان ضیاءاللہ لانگو نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ امن دشمنوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے حملے کے باوجود عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشتگردی کے خاتمے کے لیے حکومت اور سیکیورٹی ادارے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 13

نقصان پہنچا۔ حکام کے مطابق زلزلے کے نتیجے میں کوئی شخص ہلاک یا شدید زخمی نہیں ہوا۔ زلزلہ ہفتے کی رات ایک بجے کے کچھ دیر بعد آیا۔ اسپین کے نیشنل جیوگرافیکل انسٹی ٹیوٹ کے مطابق زلزلے کا مرکز غرناطہ سے تقریباً 10 کلومیٹر جنوب میں واقع قصبے البیندن کے قریب تھا۔ زلزلے کے جھٹکے رات کے وقت محسوس کیے گئے جس سے مقامی شہری گھبرا کر گھروں سے باہر نکل آئے۔ زلزلے کے بعد متعدد علاقوں میں عمارتوں کا جائزہ لینے اور ممکنہ نقصان کا اندازہ لگانے کے لیے امدادی کارروائیاں شروع کردی گئیں۔

بقیہ اُستمان 14

فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے مبینہ دہشتگرد شہزاد عرف ڈنگر کو گرفتار کرلیا، جس کے قبضے سے اسلحہ اور بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ترجمان کے مطابق گرفتار ملزم کا تعلق فتنہ الخوارج کے منصور گروپ سے ہے۔ تفتیش کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ وہ 2025 میں منصور کی مبینہ ذہن سازی کے بعد تنظیم میں شامل ہوا تھا اور اسے کراچی سے تنظیم کے لیے مالی معاونت جمع کرنے کا ٹاسک دیا گیا۔ حکام کے مطابق ملزم نے ملکھی پیر کے علاقے میں مختلف افراد سے رابطے کرکے انہیں تنظیم کے لیے ماہانہ بنیادوں پر فنڈ فراہم کرنے پر آمادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 15

بلوچستان نے عبدالرزاق خلجی اور ان کے بھائیوں سے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ملاقات کی اور مشکل گھڑی میں متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مدد کے لیے فوری اقدام کرنے پر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق خلجی نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مدد کی۔ ایسے باہمت، فرض شناس اور انسان دوست نوجوان معاشرے کے لیے قابل تقلید مثال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان شہریوں کی حوصلہ افزائی اور خدمات کا اعتراف کرتی ہے جو انسانی جان بچانے اور مشکل میں مبتلا افراد کی مدد کے لیے بروقت اور مؤثر کردار ادا کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 16

امور وبین المذاہب ہم آہنگی سردار محمد یوسف نے ملک بھر کے علماء ومشائخ کی نمائندہ تنظیم علماء مشائخ فیڈریشن آف پاکستان کے سربراہ، بزرگ صحافی، سفیر امن صاحبزادہ احمد عمران نقشبندی، سجادہ نشین آستانہ عالیہ شیخ پور شریف سے ٹیلیفونک رابطہ کرکے ان کی عیادت اور خیریت دریافت کرتے ہوئے کیا۔ صاحبزادہ احمد عمران نقشبندی اس وقت عارضہ قلب کے باعث کراچی کے ایک مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ وفاقی وزیر مذہبی امور نے صاحبزادہ احمد عمران نقشبندی کی دینی، ملی، سماجی، صحافتی، قومی، بین المسالک اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک میں بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری، امن ومحبت اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے مثبت کردار ادا کرنے والی شخصیات معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ انہوں نے مبینہ طور پر بعض عناصر کی جانب سے صاحبزادہ احمد عمران نقشبندی کو ہراساں کرنے اور سنگین نتائج کی دھمکیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی شہری، خصوصاً امن، اتحاد اور بین المذاہب و بین المسالک ہم آہنگی کے لیے کام کرنے والی شخصیت کو دھمکانا ناقابل قبول ہے۔ وفاقی وزیر نے اس امر کا عزم ظاہر کیا کہ متعلقہ صوبائی انتظامیہ کو مبینہ واقعات کا فوری نوٹس لینے، معاملے کی شفاف تحقیقات اور قانون کے مطابق مبینہ ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کے لیے ہدایات جاری کی جائیں گی، جبکہ صاحبزادہ احمد عمران نقشبندی کو فوری اور مؤثر تحفظ فراہم کرنے کے اقدامات بھی یقینی بنائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 17

کے مطابق شہید ملت بلڈنگ کی فائیو اسٹار ہوٹل میں تبدیلی کے منصوبے پر مشاورت جاری ہے، منصوبے کی نگرانی کیلئے داخلہ، خزانہ اور ہاؤسنگ کے وزراء کو ٹاسک مل گیا۔ وزراء کمیٹی شہید ملت بلڈنگ کو جدید ہوٹل میں بدلنے کے منصوبے کا جائزہ لے گی، شہید ملت بلڈنگ کا مجموعی رقبہ 4 ہزار 400 مربع گز، 128 کمروں کی گنجائش ہے۔ ذرائع کے مطابق شہید ملت بلڈنگ میں 64 لگژری سوئٹس بنانے کی بھی گنجائش موجود ہے، اسلام آباد میں ایس سی او اجلاس کے موقع پر ہزاروں اضافی رہائشی کمرے درکار رہیں، ایس سی او ایونٹ کے لیے اسلام آباد میں 4 ہزار سے زائد ہوٹل رومز درکار ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 18

میں اضافے پر زور دیا ہے۔ کونسل کے مطابق آئل مارکیٹنگ کمپنیاں گزشتہ تین سال سے اپنے پرافٹ مارجن میں اضافے کا مطالبہ کررہی ہیں، تاہم اس حوالے سے تاحال مطلوبہ پیش رفت نہیں ہوسکی۔ او سی اے سی نے کہا کہ آئل مارکیٹنگ کمپنیاں بڑھتے ہوئے مالی اور ریگولیٹری اخراجات کے باعث شدید دباؤ کا شکار ہیں اور موجودہ منافع میں کاروباری اخراجات پورے کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے۔

بقیہ اُستمان 19

مطابق قمر جاوید باجوہ کی طبیعت بہتر ہے، کچھ ٹیسٹ کے نتائج آنا باقی ہیں، چیک اپ اور ڈاکٹروں کی ہدایات کے بعد قمر باجوہ واپسی کا فیصلہ کریں گے۔ قمر جاوید باجوہ کچھ دن متحدہ عرب امارات میں بیٹے کے پاس قیام کریں گے، جنرل ریٹائرڈ قمر باجوہ ساڑھے چار ماہ قبل گھر میں وضو کے دوران گر گئے تھے۔ یاد رہے رواں سال فروری میں پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے پاک فوج کے سابق آرمی چیف جنرل ریٹائرڈ قمر جاوید باجوہ کے زیر علاج ہونے کی تصدیق کی تھی۔

بقیہ اُستمان 20

وزیر دفاع نے کہا کہ لاہور سیالکوٹ موٹروے میں ایک اور لین شامل ہونے جارہی ہیں، کھاریاں موٹروے پہلے مکمل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موٹروے کی پروپوزل جب دی تو مجھے بہتر ریسپانس ملا، شاہدرہ سے شروع ہوکر روات تک ایک شہر دوسرے شہر سے جڑا ہوا ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ اب سیالکوٹ ایئرپورٹ پر جہلم گجرات، آزاد کشمیر کے لوگ بھی آتے ہیں، ان سارے منصوبوں کا سہرا تاجر برادری کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیالکوٹ کی بزنس کمیونٹی جو اسٹینڈرڈ بنا رہا ہے وہ بین الاقوامی سطح پر مانا جاتا ہے۔

بقیہ اُستمان 21

دہشت گردوں نے کلی مینگل آباد میں ماں بیٹی کو قتل کرکے بلوچوں کی روایات کو مسخ کیا ہے، جس کی وجہ سے دہشت گردوں کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے عیاں ہوچکا ہے اور اس گھناؤنے عمل کے خلاف کام کرنے والی انسانی حقوق کی چیمپئن تنظیموں کی خاموشی باعث تشویش ہے ہم نے ملکر بلوچستان میں امن دشمنوں کو شکست دیکر پرامن بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر بنانا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو سول سیکرٹریٹ میں سکندر جمالی آڈیٹوریم میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔

بقیہ اُستمان 22

کے حوالے سے ڈی آئی جی عامر فاروقی کو خط بھی لکھ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غلام نبی آفریدی کی سروس بک موجود ہے، جس سے ان کی سابقہ کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ ڈی آئی جی عامر فاروقی کو تفتیشی ٹیم تشکیل دینے کا اختیار حاصل ہے، تاہم کسی ایسے رکن کی شمولیت پر تحفظات پیدا ہوں تو ان کا اظہار کرنا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 23

مزید فریقین کی شمولیت کے لیے کھلا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاہدے کے تحت شریک ممالک کے لیے لازم ہے کہ اگر کسی رکن پر بیرونی حملہ ہوتو وہ اجتماعی طور پر اس کا جواب دیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ترجیح یورپی یونین نہیں ہے، یورپ وہ ہے جو ناکامی سے دوچار ہوتا ہے۔ انہوں نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ اس کی طویل بندش کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔

بقیہ اُستمان 24

موجودہ صوبے قانونی تقاضوں پر نہیں بنائے گئے تھے، آج ملک میں جو صوبے ہیں وہ لسانی بنیادوں پر بنائے گئے تھے، زیادہ آبادی کے باوجود یہ صوبے انتظامی یونٹ ہیں، آبادی کی رفتار سے زیادہ ملک بھر میں اضلاع بنادیے گئے لیکن آبادی کے بڑھنے کے باوجود صوبے نہیں بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے نا بنانے کے جو اثرات آئے ہیں اس پر بھی بات کرنی چاہیے، ہم نے جو تجویز پیش کی اس پر ملک کی مختلف جماعتیں آواز سے آواز ملا رہی ہیں، ملک بھر کے افراد سے کہتے ہیں آئیں اس پر ڈائیلاگ شروع کرتے ہیں، اس پر ایک بڑے قومی ڈائیلاگ کی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 25

60 خاندانوں کے ہمراہ نیشنل پارٹی میں شمولیت اختیار کی ہے، جنہیں وہ پارٹی میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کی عوام دوست پالیسیوں سے متاثر ہوکر مختلف اقوام اور طبقات پارٹی میں شامل ہورہے ہیں اور مستقبل میں مزید لوگ نیشنل پارٹی کا حصہ بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی ملک کو درپیش مشکلات سے نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور پارٹی اقتدار یا وزارتوں کے پیچھے نہیں بھاگتی۔ نیشنل پارٹی کو ماضی میں بھی وزارتوں کی پیشکش ہوتی رہی، تاہم پارٹی نے ہمیشہ اصولی سیاست کو ترجیح دی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں بیماری کے خدشات پہلے سے موجود تھے، جبکہ سوراب کا واقعہ قابل مذمت ہے۔ موجودہ کشمیر صورتحال میں عوام کے لیے زندگی گزارنا مشکل ہوگیا ہے اور دونوں جانب سے خطرات موجود ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کو سنجیدگی سے توجہ کا مرکز بنا کر یہاں کے بنیادی مسائل حل کیے جائیں۔ نئے صوبوں کے قیام سے متعلق انہوں نے کہا کہ ملک میں نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جارہی ہیں، لیکن بتایا جائے کہ نئے صوبوں کا مطالبہ کس نے کیا ہے۔ نیشنل پارٹی صوبوں کی تقسیم کے خلاف ہے اور اس معاملے پر بھرپور مذمت کے ساتھ مزاحمت بھی کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے تاریخ، ثقافت اور زمینی حقائق کی بنیاد پر بنائے جائیں، کسی فرد یا ادارے کی خواہش پر نہیں۔

بقیہ اُستمان 26

انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی عزم غیر متزلزل ہے، سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور کامیابیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ آخری دہشتگرد کے خاتمے تک دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔

بقیہ اُستمان 27

آمنہ سلیم، رضوان صادق خان، پیر چراغ الدین شاہ، مہرین ملک آدم، ایلیہ ایاز چوہدری، یاسر منیر، عاطف مغل، رحیم اعوان، چوہدری جہانگیر سمیت مسلم لیگ کے رہنماؤں اور کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ چوہدری سالک حسین نے ڈاکٹر محمد امجد اور دیگر رہنماؤں کے ہمراہ قومی پرچم لہرایا اور جشن آزادی کا کیک کاٹا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے قوم کو مبارکباد دی اور کہا کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی عظیم جدوجہد اور بے مثال قربانیوں کا ثمر ہے۔ اسے ترقی یافتہ، خوشحال اور عالمی سطح پر باوقار ملک بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 28

کا ایجنڈا کیا ہے؟ انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی کارکنوں نے جناح ہاؤس کو تباہ کیا اور ریڈیو پاکستان کو آگ لگائی، پی ٹی آئی والے اپنے لیڈر کو قائداعظم سے بڑا لیڈر مانتے ہیں۔ رہنما پاکستان مسلم لیگ (ن) نے کہا کہ پی ٹی آئی جتنا کھیل چاہتی تھی، کھیل چکی ہے اور اب قوم کے سامنے حقائق رکھنے کی ضرورت ہے۔ اختیار ولی خان نے خیبر پختونخوا کی صورتحال پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں تعلیمی ادارے بند ہو چکے ہیں، جنگلات کاٹنے والے وزیر جنگلات بن گئے ہیں جبکہ چوری کے موبائل اور موٹر سائیکلیں بیچنے والے وزیر بن گئے ہیں

بقیہ اُستمان 29

پر گاڑیاں اور رکاوٹیں کھڑی کرکے احتجاج کی اجازت نہیں دی گئی یہ بات انہوں نے کچہری کے قریب احتجاجی ریلی اور مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، ملک نصیر احمد شاہوانی، میر عبدالوحید لہڑی، بگری شفقت لانگو، اختر حسین، میر مقبول احمد لہڑی، موسیٰ بلوچ، غلام نبی مری، صمد بلوچ سمیت جماعت کے دیگر رہنماء اور عہدیدار بھی موجود تھے۔ ساجد ترین ایڈووکیٹ اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ آج کا ہمارا احتجاج سوراب میں فضائی حملے کے دوران معصوم بچوں، خواتین سمیت شہریوں کی شہادت کے علاوہ پارٹی سربراہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل کے منیجر حاجی رجب اور گارڈ احمد کو لاپتہ کرنے کے خلاف ہے لیکن اقتدار پر براجمان فارم 47 کے کٹھ پتلی سرفراز حکومت ظلم وجبر کی تمام حدیں پار کرچکی ہے۔

بقیہ اُستمان 30

غیر ملکیوں کو 15 روز کے اندر پاکستان سے واپس بھیج دیا جائے گا۔ ملک بدری کے بعد ان افراد کے نام بلیک لسٹ اور فارنرز کنٹرول لسٹ میں شامل کیے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 31

کے لیے انتہائی مشکل بن چکا ہے۔ طویل سفر کے دوران سڑکوں کی خراب حالت، مختلف مقامات پر رکاوٹوں اور دیگر مسائل کے باعث نہ صرف گاڑیوں کو نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ ٹرانسپورٹرز کے اخراجات میں بھی کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے کہا کہ ڈیزل، گاڑیوں کے پرزہ جات، ٹائرز، مرمت اور دیگر اخراجات میں مسلسل اضافے نے ٹرانسپورٹ کے کاروبار کو شدید متاثر کیا ہے۔ دوسری جانب مسافروں کی قوت خرید کم ہونے کے باعث ٹرانسپورٹرز کرایوں میں بھی من مانا اضافہ نہیں کرسکتے، جس کے نتیجے میں آمدن اور اخراجات میں توازن برقرار رکھنا ناممکن ہوتا جارہا ہے۔

بقیہ اُستمان 32

منصوبہ یا تجویز پیش کی؟ صرف بیانات دینے یا پوڈکاسٹ کرلینے سے نئے صوبے وجود میں نہیں آجاتے۔ رانا ثنااللہ نے تفصیلی مؤقف اختیار کرتے ہوئے بتایا کہ نئے صوبوں کی تشکیل کے حوالے سے اب تک کوئی حتمی یا ابتدائی پلان بھی تیار نہیں کیا گیا، اس وقت عجیب صورتحال ہے، کوئی کہہ رہا ہے کہ ملک میں 12 صوبے بننے چاہئیں، کوئی 32 صوبوں کی بات کررہا ہے تو کوئی 20 کا عدد بتا رہا ہے، کیا کوئی بھی شخص محض خیالی طور پر یہ کہہ سکتا ہے کہ ملک میں ایسا ہونا چاہیے؟ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم رہنما مصطفیٰ کمال کا معاملہ تو محض کراچی کی حد تک محدود ہے، جبکہ مجموعی طور پر عوامی سطح پر نئے صوبوں کی کوئی مقبول یا بڑی ڈیمانڈ موجود نہیں ہے

بقیہ اُستمان 33

محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ میر ضیاء اللہ لانگو پر حملہ ناکام بنانے پر پولیس کی بروقت کارروائی قابل تحسین ہے۔ صادق سنجرانی نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان و وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو پر حملے کے دوران پولیس نے بروقت جوابی کارروائی کی، پولیس اہلکاروں نے جرات و بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا جو قابل تحسین ہے۔ سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے کہا کہ میر ضیاء اللہ لانگو کی بحفاظت رہنے پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں۔

بقیہ اُستمان 34

کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹی آر اے کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں، مقررہ شرح کے مطابق سیلز ٹیکس وصول کریں، بروقت ریٹرن فائل کریں اور واجب الادا ٹیکس مقررہ مدت میں جمع کرائیں۔ اتھارٹی نے واضح کیا کہ ٹیکس قوانین پر عملدرآمد سروس فراہم کنندگان کی قانونی ذمہ داری ہے، جبکہ مؤثر ٹیکس تعمیل، شفافیت اور بروقت ٹیکس ادائیگی صوبے میں محصولات کے فروغ اور بلوچستان کی ترقی کیلئے اہم ہیں۔

بقیہ اُستمان 35

پولیس تھانے کی حدود میں مسلح ڈاکوؤں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی جعفرآباد رانا معروف عثمان بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ڈاکوؤں کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا جبکہ انکے دیگر ساتھی فرار ہوگئے۔ پولیس نے ڈاکوؤں کے قبضے سے اسلحہ، مسروقہ موٹر سائیکلیں، موبائل فون برآمد کرلئے۔ پولیس نے زخمی ڈاکوؤں کو ہسپتال منتقل کردیا اور علاقے کی ناکہ بندی کرکے فرار ہونے والے ڈاکوؤں کی تلاش شروع کردی۔

بقیہ اُستمان 36

سے ہوتی ہوئی نوشکی پریس کلب کے سامنے پہنچی، جہاں مظاہرین نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر میر خورشید جمالدینی، شکیل ثاقب جمالدینی، بہرگ بلوچ، عطاءاللہ مینگل اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف نوشکی شہر کے چاروں اطراف فورسز کی ناکہ بندی اور سخت چیکنگ کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ دوسری جانب مسلح قاتلوں، چوروں اور جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھوٹ حاصل ہے۔ مقررین نے کہا کہ اسپورٹس مین شہید جلیل احمد بادینی، پروفیسر غمخوار حیات اور ماسٹر اکرم جمالدینی کے قاتلوں کی تاحال عدم گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں اور حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔

بقیہ اُستمان 37

مائنارٹیز موومنٹ اپنی مدد آپ کے تحت نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل مہارتوں، جدید ٹیکنالوجی اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہی ہے تاکہ پاکستان کے نوجوان عالمی ڈیجیٹل معیشت میں اپنا مقام بناسکیں۔ فری لانسنگ، آئی ٹی، مصنوعی ذہانت، ای کامرس اور دیگر جدید شعبوں میں مہارت حاصل کرنے والے نوجوان ملک کیلئے قیمتی انسانی سرمایہ ثابت ہوسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ اُستمان 38

گیا ہے۔ کہ مذکورہ اراضی کے حوالے سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو بلوچستان کے سامنے زیرِ سماعت از خود نوٹس کیس نمبر 06/2026/SMBR میں 18 جون 2026 کو احکامات جاری ہو چکے ہیں، جن کے تحت سال 2024 کے سیٹلمنٹ ریکارڈ کی از سرِ نو جانچ، حدود کی تصدیق اور ریونیو سروے کا عمل جاری ہے۔ عمائدین کے مطابق جب تک ریونیو ریکارڈ اور اراضی کی حدود سے متعلق معاملات حتمی طور پر طے نہیں ہوتے، اس علاقے میں کسی بھی سرکاری یا تجارتی منصوبے کو آگے بڑھانا مناسب نہیں۔ مذکورہ اراضی پر ماضی میں مبینہ طور پر نیو ہاؤسنگ اسکیم کے نام سے منصوبہ متعارف کرایا گیا

بقیہ اُستمان 39

انہوں نے کہا کہ آپؐ نے معاشرے میں کمزور طبقات کے حقوق کے تحفظ، انسانوں کے درمیان احترام اور باہمی تعاون کو بنیادی اہمیت عطا فرمائی، ہمیں چاہیے کہ اس مقدس مہینے کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں سیرت طیبہ کے اصولوں کو زیادہ مؤثر انداز میں اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں معاشرے کو درپیش مختلف مسائل کا مقابلہ باہمی احترام، اتحاد اور رواداری کے جذبے کو فروغ دے کر کیا جاسکتا ہے، ماہ ربیع الاول ہمیں یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنے رویوں کا جائزہ لیں اور ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کے لیے اپنا کردار ادا کریں جہاں محبت، بھائی چارہ، انصاف اور انسانی ہمدردی کو فروغ حاصل ہو، پاکستان کی ترقی اور استحکام بھی قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے اسی جذبے سے وابستہ ہے۔

بقیہ اُستمان 40

مذمت کی۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ اللہ پاک کا شکر ہے میر ضیاء اللہ لانگو حملے میں محفوظ رہے۔ سینیٹر دھنیش کمار نے کہا کہ بلوچستان کے بہادر سپوت دہشت گردوں کے سامنے نہیں جھکیں گے، دہشت گرد یاد رکھیں ریاست اور عوام دہشتگردی کے خلاف متحد ہے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ پولیس کو بہادری اور جرت کا مظاہرہ کرنے اور حملہ ناکام بنانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 41

خواتین کی پاکستان مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی خواتین ونگ کی صدر اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، ثناء اچکزئی، شاکر محمد حسنی اور کارکنان بھی موجود تھے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ بڑی تعداد میں خواتین کی مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام بالخصوص خواتین کا پارٹی کی قیادت، پالیسیوں اور منشور پر اعتماد بڑھ رہا ہے۔ خواتین کی سیاسی شمولیت محض تعداد بڑھانے تک محدود نہیں بلکہ انہیں پارٹی کے تنظیمی امور، قانون سازی، عوامی مسائل کے حل اور فیصلہ سازی میں مؤثر کردار دینا مسلم لیگ (ن) کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ اُستمان 42

سرفراز بگٹی پاکستان پیپلز پارٹی کے وژن اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے عوامی ایجنڈے کے مطابق بلوچستان میں ترقی، عوامی فلاح اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے عملی اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبے میں تعلیم، صحت، روزگار، انفراسٹرکچر اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ اس وژن کا حصہ ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اب صرف نعروں کے بجائے عملی کارکردگی دیکھنا چاہتے ہیں۔ پیپلز پارٹی کی سیاست کا محور ہمیشہ عوام کی خدمت، جمہوریت، ترقی اور محروم طبقات کو بااختیار بنانا رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 43

غیر معمولی بہادری اور قربانی کا مظاہرہ کرنے والے شہداء کے لیے سول اعزازات کا اعلان کر دیا، ان میں بلوچستان پولیس کے کانسٹیبل محمد حماری کو بعد از شہادت ستارہ شجاعت سے نوازنے کی منظوری دی گئی ہے۔ محمد حماری ولد نور بخش سورابی وارڈ، گوادر میں پیدا ہوئے۔ چھ بھائیوں اور ایک بہن میں سب سے چھوٹے محمد حماری نرم مزاج، خوش اخلاق اور ساتھیوں کے مخلص دوست کے طور پر جانے جاتے تھے۔

بقیہ اُستمان 44

ساؤتھ کراچی کی حدود سے چوری ہوئی تھی۔ ایس ایچ او تھانہ سٹی اور انچارج 15 مددگار سینٹر نے دیگر پولیس اہلکاروں کے ہمراہ پیشہ ورانہ مہارت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ گاڑی برآمد کرلی۔ برآمد ہونے والی گاڑی ٹویوٹا کرولا ماڈل 2012، بلیک رنگ، رجسٹریشن نمبر 5028-LEC، لاہور رجسٹریشن کی حامل ہے۔ نصیرآباد پولیس نے گاڑی کی برآمدگی سے متعلق متعلقہ کراچی پولیس کو اطلاع دے دی ہے۔

بقیہ اُستمان 45

ہے۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ پاکستان نے اس معاہدے میں کلیدی اور محرک کردار ادا کرکے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ وہ امت مسلمہ کا قابل اعتماد رہنما اور امن کا علمبردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں علاقائی اور عالمی امن کے لیے کی جانے والی سفارتی اور سیاسی کوششیں قابل تحسین ہیں۔

بقیہ اُستمان 46

روٹی کا حصول بھی دشوار ہوگیا حکمران عوام کو ریلیف دینے کے بجائے اقتدار اور کرپشن کے تحفظ میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی مہنگائی بے روزگاری غربت اور معاشی بدحالی کی سنگین صورتحال سے دوچار ہیں صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کے بجائے بدعنوانی کی نذر کیا جارہا ہے عوام بنیادی ضروریات زندگی کے حصول کے لیے در بدر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے پر علی بابا چالیس چوروں کا ٹولہ مسلط ہے جسے عوامی مسائل کے حل کے بجائے کرپشن اور ذاتی مفادات سے فرصت نہیں۔ آٹے چینی اشیائے خورد و نوش اور دیگر ضروریات زندگی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے۔

بقیہ اُستمان 47

ہوئے پریس کلب پہنچ کر مظاہرہ کی شکل اختیار کی ریلی کے شرکاء سے ضلعی آرگنائزر چیئرمین لعل جان بلوچ حاجی محمد ایوب عالیزئی حاجی منیر احمد رند نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سوراب میں نہتے شہریوں کو نشانہ بنانا کراچی سے سردار اختر مینگل کے فلیٹ پر چھاپہ مار کران کے ملازمین کو اغواء کرنا اور خضدار کے علاقہ گورو میں معصوم طالب علم کی شہادت مظالم کی انتہاء ہے بی این پی ایسے ناانصافیوں کے خلاف کبھی خاموش نہیں بیٹھے کی ان تمام واقعات کی شفاف تحقیقات کی جائے سردار اختر مینگل کے مغوی ملازمین کو منظر عام پر لایا جائے۔

بقیہ اُستمان 48

حالت میں گرفتار کرلیا اور انہیں ہسپتال منتقل کردیا۔ اور ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ اُستمان 49

منصفانہ وشفاف تقسیم، نہروں میں پانی کی روانی، آبپاشی نظام کی بہتری اور نہری نظام کو درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ مڈر ظفر کھوسہ نے بتایا کہ محکمہ اریگیشن کی ٹیمیں نہری پانی کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں جبکہ کاشتکاروں کو مقررہ شیڈول کے مطابق پانی کی فراہمی یقینی بنانے، پانی کے ضیاع کی روک تھام، نہروں کی صفائی و مرمت اور پانی چوری کے سدباب کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں، تاکہ ٹیل کے کاشتکاروں تک بھی ان کے حصے کا پانی پہنچایا جاسکے۔ ایس ای مڈر ظفر کھوسہ نے صوبائی وزیر کو نصیرآباد ڈویژن کے مختلف نہری علاقوں میں پانی کی طلب و رسد، موجودہ آبپاشی صورتحال، نہری انفراسٹرکچر کو درپیش مشکلات اور ان کے مستقل حل کے لیے محکمہ کی جانب سے مرتب کردہ اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ زراعت بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، کاشتکاروں کو زرعی پانی کی بروقت اور منصفانہ فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، نہری پانی کی تقسیم میں کسی قسم کی ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی اور ٹیل کے علاقوں تک پانی کی رسائی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے محکمہ اریگیشن کے افسران کو ہدایت کی کہ نہری نظام کی مسلسل نگرانی، پانی کی منصفانہ تقسیم اور کاشتکاروں کو درپیش مسائل کے فوری ازالے کے لیے فیلڈ میں مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں، تاکہ زرعی شعبے کو درپیش مشکلات کم کرکے کاشتکاروں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 50

نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس سے قبل سرکٹ ہاؤس اوتھل پہنچنے پر پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا اور انہیں پھولوں کے ہار پہنائے گئے اس موقع پر چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل لسبیلہ سردار غلام فاروق شیخ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ، ڈی پی او لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی، ڈی ایچ او لسبیلہ ڈاکٹر فرید اللہ شاہ ہاشمی، سابق وائس چیئرمین لسبیلہ قادر بخش جاموٹ، ایم ایس سول ہسپتال اوتھل ڈاکٹر اویس واحد، سابق چیئرمین اوتھل سردار رسول بخش، سابق وائس چیئرمین اوتھل سید حفیظ شاہ کاظمی اور دیگر بھی موجود تھے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات انکی دہلیز پر فراہم کی جائیں تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، سڑکوں کی تعمیر و مرمت سمیت دیگر شعبوں میں بہتری کیلئے اقدامات تیز کردیے گئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 51

شہروں تک پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس سفر میں تقریباً 15 دن لگ سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایران پرائیویٹ آئل ٹینکر ریل کارز کی تعداد بڑھانے کے ساتھ پرانے ذخیرہ مراکز کو بھی دوبارہ فعال کر رہا ہے تاکہ تیل کی ترسیل کا سلسلہ برقرار رکھا جاسکے۔ تاہم ریل کے ذریعے تیل کی ترسیل سمندری راستے کے مقابلے میں کہیں زیادہ مہنگی ہے۔ اندازوں کے مطابق ریل سے ایک بیرل تیل کی ترسیل پر تقریباً 15 ڈالر لاگت آتی ہے جبکہ سمندری راستے سے یہی لاگت تقریباً 5 ڈالر فی بیرل ہے۔ صلاحیت بھی ایک بڑا مسئلہ ہے ایک ٹرین تقریباً 70 ہزار بیرل تیل لے جاسکتی ہے جبکہ ایک بڑے آئل ٹینکر میں 20 لاکھ سے زائد بیرل تیل منتقل کرنے کی گنجائش ہوسکتی ہے۔

بقیہ اُستمان 52

پولیس کے مطابق ضلع جھل مگسی تھانے کی حدود "نفور" میں واقع نوابزادہ میر ظفر علی مگسی کے کرش پلانٹ پر درجنوں نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کیا۔ حملہ آور کرش پلانٹ پر موجود مقامی ٹھیکیدار اور ان کے چار ساتھیوں کو گاڑی سمیت اغوا کرکے فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری اور مگسی قبیلے کے سینکڑوں مسلح افراد ملزمان کے تعاقب میں نکل پڑے۔

بقیہ اُستمان 53

[illegible]

بقیہ اُستمان 54

[illegible]

بقیہ اُستمان 55

[illegible]

بقیہ اُستمان 56

[illegible]

بقیہ اُستمان 57

[illegible]

بقیہ اُستمان 58

[illegible]

بقیہ اُستمان 59

[illegible]

بقیہ اُستمان 60

[illegible]

بقیہ اُستمان 61

[illegible]

بقیہ اُستمان 62

[illegible]

بقیہ اُستمان 63

[illegible]

بقیہ اُستمان 64

[illegible]

بقیہ اُستمان 65

[illegible]

بقیہ اُستمان 66

[illegible]

بقیہ اُستمان 67

[illegible]

بقیہ اُستمان 68

[illegible]

بقیہ اُستمان 69

[illegible]

بقیہ اُستمان 70

[illegible]

CS CamScanner

بلوچستان میں ٹرانسپورٹ شعبہ تباہ ہو چکا ہے، حبیب بادیزئی

ٹرانسپورٹرز شدید مشکلات کا شکار، کروڑوں روپے کے مقروض ہو چکے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ اس وقت مکمل تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے، صوبے کی قومی شاہراہوں کی خستہ حالی، امن و امان کے مسائل، غیر ضروری رکاوٹوں اور دیگر مشکلات کے باعث ٹرانسپورٹرز شدید معاشی بحران کا شکار ہیں۔ حکومت فوری طور پر ٹرانسپورٹرز کے لیے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کرے۔ کوئٹہ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر سفر کرنا ٹرانسپورٹرز اور مسافروں دونوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر31)

صحبت پور، صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ اور ڈپٹی کمشنر صحبت پور میر ظہور حسین کھوسہ میموریل ہسپتال کے دورے کے موقع پر ڈائلائسز یونٹ کا جائزہ لے رہے ہیں

عوام موجودہ حکمرانوں اور بوسیدہ نظام سے مایوس ہو چکے ہیں، حافظ نعیم الرحمن

صرف بات کرنے سے یا پوڈ کاسٹ کرنے سے صوبے نہیں بن سکتے، ہماری سوچ ہے عام آدمی کے مسائل دہلیز پر حل ہوں

اسٹیبلشمنٹ نے ابھی تک صوبوں کے معاملے پر حکومت سے کوئی گفتگو نہیں کی، خواہش ہے عوام کے مسائل دہلیز پر حل ہوں

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم کے سیاسی مشیر اور ن لیگ کے سینئر رہنما رانا ثنا اللہ نے واضح کیا ہے کہ مقتدرہ کی جانب سے ابھی تک حکومت سے نئے صوبوں کے قیام کے معاملے پر کوئی گفتگو یا پیشرفت نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی یہ موضوع فی الوقت وفاقی کابینہ یا پارلیمینٹ میں زیر بحث آیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ جو وفاقی وزرا یا شخصیات ملک میں نئے صوبوں کا قیام چاہتے ہیں، انہیں چاہیے وہ محض زبانی باتوں کے بجائے کوئی واضح فارمولا تحریری شکل میں سامنے لائیں، کیا علیم خان نے نئے صوبوں سے متعلق کوئی باقاعدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر32)

میر ضیاء اللہ لانگو کی بحفاظت رہنے پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں، صادق سنجرانی

کوئٹہ (آن لائن) سابق چیئرمین سینیٹ و رکن بلوچستان اسمبلی صادق سنجرانی نے وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو سے رابطہ کر کے انکی خیریت دریافت کی اور مستونگ حملے کی مذمت کی۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے صادق سنجرانی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے میر ضیاء اللہ لانگو مستونگ حملے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر33)

A BSDI Initiative
Inaugurated by
Leader Of Opposition
Mir Younas Aziz Zehri
August 2026

قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نئے تعمیر شدہ آپریشن تھیٹر کے افتتاح کے موقع پر دعا کر رہے ہیں

بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے بلوچستان سیلز ٹیکس کی شرح 15 فیصد مقرر کر دی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے تحت میسز (Messes) اور ہوٹلز کی جانب سے فراہم یا انجام دی جانے والی خدمات پر بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) کی شرح 15 فیصد مقرر ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے تمام متعلقہ سروس فراہم کنندگان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر34)

ڈیرہ مراد جمالی، فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو ڈاکوؤں کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) جعفرآباد کیٹل فارم کے علاقے میں ڈاکوؤں اور پولیس کے درمیان شدید فائرنگ دو ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار اسلحہ گولیاں مسروقہ موٹر سائیکلوں سمیت دیگر سامان برآمد کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق جعفرآباد کے علاقے کیٹل فارم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر35)

نوشکی، بدامنی کے خلاف نوجوانوں کی تاریخی احتجاجی ریلی

اپنے شہر میں خوف و دہشت کے ماحول کو مزید برداشت نہیں کریں گے، جلیل بادینی

نوشکی (آن لائن) نوشکی: شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی، چوری، ڈکیتی، ٹارگٹ کلنگ اور اسپورٹس مین نوجوان شہید جلیل احمد بادینی کے قتل کے خلاف نوشکی کے نوجوانوں نے ایک تاریخی احتجاجی ریلی نکالی، جس میں بڑی تعداد میں نوجوانوں، اسپورٹس مینوں، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور شہریوں نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے نوشکی میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال، چوری، ڈکیتی اور ٹارگٹ کلنگ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ احتجاجی ریلی مختلف شاہراہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر36)

نوجوان کاکروچ نہیں، اقبال کے شاہین ہیں: پیٹر چارلس

نوجوان مایوسی کے بجائے اُمید، علم، محنت، جدوجہد، ہنرمند بننے کا راستہ اختیار کریں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مائنارٹیز موومنٹ کے چیئرمین پیٹر چارلس سہوترا نے کہا ہے کہ پاکستان کے نوجوان کاکروچ نہیں بلکہ اقبال کے شاہین اور پاکستان کا روشن مستقبل ہیں، علامہ اقبال کے فلسفہ خودی اور قائداعظم محمد علی جناح کے وژن پر استوار ہماری فکری بنیادیں اس حقیقت کی عکاس ہیں کہ پاکستان کبھی ناکام نہیں ہوسکتا، نوجوان نسل اپنی فکری بنیادوں کو مضبوط کرے اور علامہ اقبال کے افکار کی روشنی میں اپنی خودی کو بیدار کرے، پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

سرکاری ڈیری فارم منصوبہ ناقابلِ قبول ہے، بازئی قبائل

متنازعہ اور ناہموار اراضی پر منصوبہ بندی عوامی مفاد کے منافی ہے، اعلیٰ حکام نوٹس لیں

کوئٹہ (پ ر) موضع خشکابہ ژور اغبرگ، تپہ نوحصار، تحصیل و ضلع کوئٹہ میں بازئی قبائل کی آبائی اراضیات سے متعلق جاری تنازعات، مبینہ تجاوزات اور کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے مجوزہ ڈیری فارم منصوبے کے خلاف بازئی قبائل کے معتبرین اور عمائدین کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا، جس میں علاقے کی اراضی، ریونیو ریکارڈ، عدالتی احکامات اور مبینہ بے ضابطگیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے بعد جاری مشترکہ بیان میں کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

کلی ملک عمر واسا اراضی پر قبضے کیخلاف احتجاج کا اعلان

قبضہ ختم نہ ہوا تو علاقائی عمائدین اور مکین سخت احتجاج کرینگے، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (پ ر) انجمن اتحاد نوجوانان کلی ملک عمر خان، ائیرپورٹ روڈ کے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ کلی ملک عمر خان میں واسا کی اراضی پر سابق ایکسین کی جانب سے مبینہ قبضے کو ختم کرانے کے حوالے سے ہونے والے مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

ابراہیم درانی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، پشتونخوا میپ

قلات سے انکی لاش ملی، پارٹی واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں شہید ابراہیم درانی (الکوزئی) کو قلات میں شہید کرنے کے المناک واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ابراہیم درانی گزشتہ دنوں کراچی سے کوئٹہ اپنے گھر آرہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

ہمارے عوام کا معاشی قتل اور نسل کشی جاری ہے، جمال اچکزئی

جرگہ ہی ہمارے عوام کو درپیش صورتحال سے نجات دہندہ ثابت ہوسکتی ہے، بیان

چمن (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی چمن ضلع کمیٹی کا اجلاس ضلعی قائم مقام سیکرٹری حاجی جمال خان اچکزئی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تحصیل سینئر سیکرٹری حاجی کابل اچکزئی نے قرآن کریم کی تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اسٹیج کے فرائض ضلعی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

کراچی میں پشتون عوام کی تضحیک ناقابل قبول ہے، صادق آغا

کراچی میں آباد تمام اقوام کو آئینی حقوق اور تحفظ فراہم کیا جائے، رہنماء پی ٹی آئی

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کراچی میں پشتون عوام خصوصاً ہوٹل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی شہر میں صفائی وخوبصورتی کے اقدامات کا جائزہ، متعلقہ اداروں کو ہدایات دے رہے ہیں

عوام موجودہ حکمرانوں اور بوسیدہ نظام سے مایوس ہو چکے ہیں، حافظ نعیم الرحمن

مہنگائی کیخلاف جماعت اسلامی آج چاروں صوبوں میں دھرنے دیگی، حکومت نے روکا تو تحریک گھیرا میں بدل جائیگی

ملک میں وافر بجلی موجود ہونے کے باوجود پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے شہریوں کو شدید اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سامنا ہے

لاہور (جی این ایم) جماعت اسلامی پاکستان نے ملک بھر میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بجلی کے بھاری بلوں، پٹرولیم لیوی میں بے پناہ اضافے اور حکومتی بدعنوانیوں کے خلاف آج چاروں صوبوں میں بیک وقت احتجاجی دھرنے دینے کا اعلان کیا ہے۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے منصورہ لاہور میں مرکزی قیادت کے ہمراہ ایک اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان دھرنوں کے شیڈول اور مطالبات کی تفصیلات سے میڈیا کو آگاہ کیا، انہوں نے بتایا کہ جماعت اسلامی کے زیر اہتمام لاہور میں وزیراعلیٰ ہاؤس کے باہر جبکہ باقی تینوں صوبائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

برآمدات کی ترسیل میں خلل کسی صورت ملکی مفاد میں نہیں، احسن اقبال

ٹرانسپورٹرز کے مطالبات درست ہوں یا غلط، احتجاج کا ایسا طریقہ اختیار نہ کیا جائے جس سے ملکی برآمدات متاثر ہوں

برآمدات ہماری قومی ترجیح اور ایمرجنسی ہیں، ایکسپورٹ کے راستے میں کوئی بھی رکاوٹ ملکی مفاد میں نہیں، وفاقی وزیر

شکرگڑھ (آن لائن) وفاقی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ احسن اقبال نے ٹرانسپورٹرز سے ہڑتال ختم کرکے مذاکرات کا راستہ اپنانے کی اپیل کردی۔ سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں احسن اقبال نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز سے ادب و احترام کے ساتھ اپیل ہے کہ ہڑتال ختم کرکے مذاکرات کا راستہ اپنائیں، حکومت ٹرانسپورٹرز کے ساتھ بیٹھ کر مذاکرات کرے گی، ہڑتال مسئلے کا حل نہیں۔ احسن اقبال کا کہنا تھا کہ پاکستان کا اس وقت سب سے بڑا چیلنج برآمدات میں اضافہ ہے، برآمدات کی ترسیل میں خلل ڈالنا کسی صورت ملک کے مفاد میں نہیں۔ وفاقی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

دالبندین، مولانا حبیب الرحمٰن نقشبندی کی قیادت میں عید میلاد النبی استقبالیہ ریلی کا انعقاد

دالبندین (آن لائن) صدر میلاد کمیٹی دالبندین مولانا حبیب الرحمن نقشبندی کی قیادت میں عید میلاد النبی کی استقبالیہ کار ریلی، شہر لبیک یا رسول اللہ کے نعروں سے گونج اٹھا تفصیلات کے مطابق ریلوے مسجد شریف دالبندین سے عید میلاد النبی کے سلسلے میں ایک شاندار استقبالیہ کار ریلی نکالی گئی، جس کی قیادت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

ڈیرہ بگٹی، سرحدی علاقے میں بارودی سرنگ دھماکے میں 3 بکریاں ہلاک ہوگئیں

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) بلوچستان اور سندھ کے سرحدی علاقے میں بارودی سرنگ دھماکے میں 3 بکریاں ہلاک ہوگئیں۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو بلوچستان اور سندھ کے سرحدی علاقے آر ڈی 109 میں نامعلوم افراد کی طرف سے زیر زمین بچھائی گئی بارودی سرنگ دھماکے سے پھٹنے کے نتیجے میں 3 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب بااثر شخص کے تشدد سے خاتون زخمی، ہسپتال منتقل

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب بااثر شخص کا خاتون پر بدترین تشدد زخمی حالت میں ہسپتال منتقل پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب منگولی پولیس تھانے کی حدود گوٹھ حاجی خان میں علاقے کا بااثر شخص سفر خان ولد رانجھن خان نے ایک خاتون مسماۃ مہران زوجہ نادر علی کو بدترین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم مسلح افراد موٹر سائیکل، نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل ہزاروں روپے نقدی موبائل فون ودیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق منگولی پولیس تھانے کی حدود میں قومی شاہراہ پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر اعظم ڈوکی سے موٹر سائیکل ہزاروں روپے نقدی موبائل فون ودیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے۔

کوئٹہ، بگٹی ہاؤس میں کوئٹہ میں جمہوری وطن پارٹی کے 36 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں

طبی سہولیات کو مزید بہتر بنانا ترجیح ہے، یونس عزیز زہری

عوام کو علاج کی بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے ہرممکن اقدامات کیے جائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر جھالاوان میر یونس عزیز زہری کا کمشنر خضدار قادر بخش پرکانی، ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی، ایس ایس پی خضدار ودستین دشتی، چیف آفیسر وڈیرہ محمد صالح جاموٹ، ایکسین بلڈنگ سلیم عمرانی، ایکسین پی ایچ ای عبدالرؤف قمبرانی، ایکسین ایریگیشن سعید مصطفیٰ، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین بشیر احمد جنگ، ایم ایس شبیر احمد مینگل، ڈی ایچ او خضدار، انجینئر نیاز زہری، انجینئر یونس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

جمہوری وطن پارٹی کا یوم تاسیس سادگی سے منایا گیا

کارکنان نے شہید نواب اکبر خان بگٹی کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کے قیام کو 16 اگست 2026ء کو 36 سال مکمل ہوگئے۔ 16 اگست 1990 کو شہید نواب محمد اکبر خان بگٹی نے جمہوری وطن پارٹی کی بنیاد رکھی تھی، جس کے بعد ہر سال 16 اگست کو پارٹی کا یوم تاسیس منایا جاتا ہے۔ بلوچستان کے موجودہ حالات اور عوام کو درپیش مشکلات کے پیش نظر اس سال جمہوری وطن پارٹی کے کارکنان نے یوم تاسیس نہایت سادگی اور وقار کے ساتھ بگٹی ہاؤس کوئٹہ اور ملک بھر میں منایا۔ کارکنان نے شہید نواب محمد اکبر خان بگٹی کی سیاسی جدوجہد، جمہوری فکر، اصولی سیاست اور بلوچستان کے عوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

بلوچستان میں ٹرینوں کی بحالی اہم ضرورت ہے، محمد نسیم راؤ

حکومت بلوچستان کے عوام کی آواز پر فوری توجہ دیتے ہوئے تمام بند ٹرینوں کو بحال کرے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کے مرکزی جنرل سیکریٹری محمد نسیم راؤ، کوئٹہ ڈویژن کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکریٹری محمد سلیم سرپرہ اور چیف آرگنائزر سید محمد بگٹی نے دیگر عہدیداران کے ہمراہ اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی اور ریلوے نظام کی بہتری کے لیے صوبے میں بند کی گئی تمام مسافر ٹرینوں کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

نوشکی، گیس کی سپلائی بند، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

گیس کی عدم فراہمی ناقابلِ قبول ہے، فوری بحالی کی جائے: ایم پی اے نوشکی

کوئٹہ (آن لائن) ایم پی اے نوشکی جمعیت علماء اسلام کے رہنما حاجی میر غلام دستگیر بادینی نے نوشکی گیس پلانٹ سے گزشتہ ایک ماہ سے شہریوں کو گیس کی فراہمی بند ہونے پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے نوشکی کے عوام کو مسلسل ایک ماہ سے گیس کی سہولت سے محروم رکھنا انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی کے شہری باقاعدگی سے گیس کے بل ادا کرتے ہیں، اس کے باوجود انہیں بنیادی سہولت کی فراہمی سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ بلوں کی وصولی جاری ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

کوئٹہ، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں سراوان ہاؤس میں سنیئر صحافی رضا الرحمٰن، صدر پریس کلب عرفان سعید، ملک سعید اعوان اور سلیم سرائیکی عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

آپ کی سیرت ہمیں امن و انصاف کے قیام کا درس دیتی ہے، سیدال خان

موجودہ دور میں معاشرے کو درپیش مختلف مسائل کا مقابلہ باہمی احترام، اتحاد اور رواداری کے جذبے کو فروغ دے کر کیا جا سکتا ہے

ماہِ ربیع الاول ہمیں یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنے رویوں کا جائزہ لیں اور ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کیلئے اپنا کردار ادا کریں

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے ماہِ ربیع الاول کی آمد پر پاکستان سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بابرکت مہینہ ہمارے لیے عقیدت، محبت اور روحانی وابستگی کا پیغام لے کر آتا ہے، ماہ ربیع الاول ہمیں حضور اکرم کی مبارک سیرت اور آپ کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں میں اختیار کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اپنے بیان میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ نبی کریم حضرت محمد کی حیاتِ طیبہ پوری انسانیت کے لیے عدل، برداشت، اخوت، مساوات اور حسنِ اخلاق کا روشن نمونہ ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

سینیٹرز عبدالقادر، دھنیش کمار، حیدر گیلانی کا وزیر داخلہ بلوچستان سے رابطہ

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر، سینیٹر دھنیش کمار، حیدر گیلانی اور چوہدری فواد نے اتوار کو وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو سے رابطہ کرکے انکی خیریت دریافت کی۔ رہنماوں نے مستونگ کے علاقے کنڈ عمرانی میں میر ضیاء اللہ لانگو پر حملے کی شدید الفاظ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

بلوچستان کی خواتین باصلاحیت اور باہمت ہیں، جمال شاہ

خواتین نے پاکستان کی تاریخ میں ہر مشکل مرحلے پر اہم کردار ادا کیا ہے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ خواتین معاشرے کی نصف آبادی ہیں، ملک کی تعمیر و ترقی، جمہوری استحکام اور سیاسی عمل میں ان کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے، مسلم لیگ (ن) خواتین کو سیاسی میدان میں آگے بڑھنے اور فیصلہ سازی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خواتین ونگ کے زیر اہتمام 200 سے زائد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

پیپلز پارٹی بلوچستان کے عوام کیساتھ کھڑی ہے، عمر گورگیج

بلوچستان کے عوامی مسائل اور سیاسی معاملات پر بات کرنا ہر جمہوری سیاسی رہنما کا حق ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے میر علی حسن زہری کے سیاسی مؤقف کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوامی مسائل اور سیاسی معاملات پر بات کرنا ہر جمہوری سیاسی رہنما کا حق ہے سیاسی اختلاف کا جواب الزام تراشی کے بجائے دلیل، حقائق اور کارکردگی سے دیا جانا چاہیے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر عمر گورگیج نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

بلوچستان پولیس کی عوام کے تحفظ کیلئے قربانیاں لازوال ہیں، ترجمان پولیس

کوئٹہ (آن لائن) ترجمان بلوچستان پولیس کے ایک پریس ریلیز کے مطابق بلوچستان پولیس کی عوام کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں، جسے تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری نے یوم آزادی کے موقع پر ملک وقوم کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

QUETTA PRESS CLU
کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

کوئٹہ، یونین کونسل اندر پور ضلع موسیٰ خیل کے قبائلی وسیاسی معتبرین میر محمد خان بزدار پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صالح بھوتانی کا ’’مکہ دفاعی معاہدہ‘‘ کا پرجوش خیرمقدم

پاکستان ہمیشہ خطے میں امن اور تنازعات کے پرامن حل کا داعی رہا ہے، صالح بھوتانی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سردار محمد صالح بھوتانی نے ’’مکہ دفاعی معاہدہ‘‘ کا پرجوش خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ مملکتِ پاکستان، مملکتِ سعودی عرب اور جمہوریہ ترکیہ کے مابین یہ معاہدہ عالمِ اسلام کے اتحاد، باہمی دفاع اور مشترکہ سلامتی کی جانب ایک اہم اور سنگِ میل قدم ہے، اس معاہدے کے تحت تینوں برادر ممالک نے خطے میں امن، استحکام اور دہشت گردی کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنے کا عزم کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

نصیر آباد پولیس نے کراچی سے چوری ہونے والی گاڑی برآمد کرلی

کوئٹہ (آن لائن) ڈسٹرکٹ پولیس نصیر آباد نے کارروائی کرتے ہوئے کراچی کے علاقے سے چوری ہونے والی ٹویوٹا کرولا برآمد کرلی۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ٹویوٹا کرولا کراچی کے علاقے شاہین کمپلیکس مین روڈ تھانہ آرام باغ صدر ڈویژن ضلع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

حزب اللہ نے سیز فائر کی خلاف ورزی کی، اسرائیل

اسرائیلی فوج نے لبنان میں عام شہریوں کو جان بوجھ کر نشانہ نہیں بنایا

تل ابیب (آن لائن) اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے حزب اللہ پر لبنان میں سیز فائر کی خلاف ورزی کا الزام عائد کردیا اور کہا کہ سرحد پر نام نہاد سکیورٹی زون میں اسرائیلی فوجیوں پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 3 فوجی شدید زخمی ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دفتر نے ایک بیان میں مزید کہا کہ اسرائیلی فوج نے حزب اللہ کے ایک ہیڈکوارٹر پر بمباری کر کے جواب دیا۔ اس ہیڈکوارٹر کو حملے کے احکامات جاری کرنے کے لیے استعمال کیا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک دشت کلی جتک میں شہید محمد شریف جتک کے اہل خانہ سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

طالبان ٹی ٹی پی کی سرپرستی ختم کریں، سینیٹر محمد عبدالقادر

افغانستان میں امن پاکستان کے امن سے جڑا ہے، چیئرمین قائمہ کمیٹی

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ افغان طالبان کی اقتدار میں واپسی کو پانچ سال مکمل ہو گئے ہیں، لیکن اس عرصے میں افغانستان میں امن واستحکام کے ساتھ ساتھ پاکستان کی سلامتی کے حوالے سے بھی سنگین چیلنجز برقرار ہیں۔ افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف ہونے والی دہشت گردی اور ٹی ٹی پی کو ملنے والی پناہ اور مبینہ سہولت کاری نے دونوں ممالک کے عوام کو نقصان پہنچایا ہے اور پاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

نہری پانی کی تقسیم میں ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی، صادق عمرانی

زراعت بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، کاشتکاروں کو پانی کی بروقت فراہمی ترجیح ہے

ٹیل کے علاقوں تک پانی کی رسائی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائینگے، صوبائی وزیر

نصیر آباد (آن لائن) صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی سے سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن سرکل نصیر آباد ڈویژن مدثر ظفر کھوسہ نے ملاقات کی، اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر و چیئرمین مارکیٹ کمیٹی نصیر آباد میر بلال صادق عمرانی اور سب ڈویژنل آفیسر امان اللہ گاجانی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن مدثر ظفر کھوسہ نے صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی کو محکمہ ایریگیشن کی جانب سے کاشتکاروں کے وسیع تر مفاد میں اٹھائے جانے والے اقدامات، نصیر آباد ڈویژن میں زرعی پانی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

صوبے پر علی بابا چالیس چوروں کا ٹولہ مسلط ہے، عبدالرحمٰن

وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کے بجائے بدعنوانی کی نذر کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے باعث غریب عوام کے لیے دو وقت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

پاکستان کی ترقی میں اوورسیز پاکستانیوں کا کردار نہایت اہم ہے، گورنر بلوچستان

وطن عزیز سے ہزاروں میل دور رہنے کے باوجود آپ کے دلوں میں پاکستان کی محبت اور جذبہ حب الوطنی میں کمی نہیں آئی

پاکستان کی معاشی ترقی اور مضبوطی کیلئے پرائیویٹ سیکٹر، مقامی سرمایہ کاروں اور اوورسیز پاکستانیوں کا کردار نہایت اہم ہے

کوئٹہ + نیویارک (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے امریکہ کے سرکاری دورے کے موقع پر گزشتہ رات ہوسٹن شہر جشن آزادی پاکستان کے سلسلے میں منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں آباد تمام پاکستانیوں اور پاکستانی ڈائسپورا کو یوم آزادی کی دلی مبارکباد دی۔ وطنِ عزیز سے ہزاروں میل دور رہنے کے باوجود آپ کے دلوں میں پاکستان کی محبت اور جذبہ حب الوطنی میں کوئی کمی نہیں آئی جو یقیناً قابلِ تحسین ہے۔ اس موقع پر انٹرنیشنل شہرت یافتہ پاکستانی بزنس مین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

لورالائی، وائس چیئرمین ٹھیکیدار رزیر اتمانخیل کی صدارت میونسپل کمیٹی کا اجلاس

لورالائی (آن لائن) میونسپل کمیٹی کا باروان اجلاس وائس چیئرمین ٹھیکیدار رزیر اتمانخیل کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ حسیب شجاع نے خصوصی شرکت کی اجلاس میں 12 جنرل کونسلرز نے شرکت۔ کی کونسلر مولوی جمال الدین نے حالیہ شہید ہونے والوں کے ایصال ثواب کے لیئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملے 11 جاں بحق اور 19 زخمی

المنصوری قصبے کے مضافات کو ایک اسرائیلی ڈرون نے نشانہ بنایا، لبنانی حکام

تل ابیب (آن لائن) اسرائیل نے جنوبی لبنان میں حملے کر کے 11 افراد کو جاں بحق اور 19 کو زخمی کر دیا۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق المنصوری قصبے کے مضافات کو ایک اسرائیلی ڈرون نے نشانہ بنایا۔ لبنانی حکام کے مطابق اسرائیلی فضائی حملوں کی ایک لہر دیکھی گئی۔ لبنانی قومی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ایک اسرائیلی ڈرون نے جنوبی قصبے المنصوری کے مضافات پر حملہ کیا۔ شام کے وقت ہونے والے اس حملے کسی جانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

ایران نے چین تک تیل پہنچانے کیلئے نیا راستہ منتخب کرلیا

ایران کی سمندری تیل برآمدات 21 سے گھٹ کر 5 لاکھ بیرل یومیہ رہ گئی، رپورٹ

تہران (آن لائن) امریکی پابندیوں اور سمندری راستوں میں رکاوٹوں کے باعث ایران نے تیل کی برآمدات کے لیے ریل کا راستہ اختیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران کی سمندری تیل برآمدات 21 لاکھ بیرل یومیہ سے گھٹ کر تقریباً 5 لاکھ 67 ہزار بیرل یومیہ رہ گئی ہیں جس کے بعد تہران نے متبادل زمینی راستوں پر انحصار بڑھا دیا ہے۔ ایران تقریباً 10 ہزار 400 کلومیٹر طویل ریلوے کوریڈور کے ذریعے تیل چین کے مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

جھل مگسی نوابزادہ ظفر مگسی کے کرش پلانٹ پر مسلح افراد نے حملہ کر دیا

جھل مگسی (آن لائن) جھل مگسی میں نوابزادہ ظفر مگسی کے کرش پلانٹ پر مسلح افراد نے حملہ کر دیا۔ ملزمان مقامی ٹھیکیدار کو ان کے چار ساتھیوں اور گاڑی سمیت اغوا کر کے نامعلوم مقام کی طرف لے گئے۔ واقعے کے بعد پولیس اور مگسی قبیلے کے سینکڑوں مسلح افراد اغوا کاروں کے تعاقب میں روانہ ہوگئے ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)

کوئٹہ، جمعیت طلبہ اسلام یونٹ کے صدر اعجاز الرحمٰن جتک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جعفرآباد، پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ، 2 ملزمان زخمی حالت میں گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) جعفرآباد کے علاقے میں پولیس اور مسلح ملزمان کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں 2 ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز جعفرآباد کے علاقے تھانہ کیٹل فارم کی حدود میں پولیس اور مسلح ملزمان کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا پولیس نے 2 ملزمان کو زخمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

عوام کو بنیادی سہولیات انکی دہلیز پر فراہم کرینگے، زرین مگسی

حکومت عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، گفتگو

اوتھل (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور اس مقصد کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں لسبیلہ کے عوام کے مسائل کا حل میری اولین ترجیح ہے اور عوام کو کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ یہ بات انہوں نے سرکٹ ہاؤس اوتھل میں ملاقات کرنے والے مختلف وفود، قبائلی عمائدین، بلدیاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

بلوچستان نیشنل پارٹی کے کال پر سانحہ سوراب کیخلاف خضدار میں احتجاجی ریلی کا انعقاد

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی کال پر سانحہ سوراب کے خلاف خضدار میں احتجاجی ریلی کا انعقاد کیا گیا ریلی بی این پی کے ضلعی آرگنائزر چیئرمین لعل جان بلوچ اور تحصیل آرگنائزر سفر خان مینگل کی قیادت میں پارٹی آفس سے برآمد ہوئی ریلی کے شرکاء مختلف شاہراہوں سے ہوتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

CS CamScanner